

سورة بنی اسرائیل

آیات: 111 رکوع: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَنَ الَّذِيَّ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ
الْاَقْصَا الَّذِي بُرِئْنَا حَوْلَهٗ لِئُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَاۤ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (۱)
سُبْحَنَ پاک ہے الَّذِيَّ وہ جس نے اَسْرٰى رات کو سفر کروایا / رات کو لے گیا
بِعَبْدِهٖ اپنے بندے کو لَيْلًا ایک رات مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام اِلَى
تک الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا مسجد اقصا الَّذِيَّ جس کو بُرِئْنَا ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے
حَوْلَهٗ اس کے ارد گرد کو لِئُرِيَهٗ تاکہ ہم اسے دکھائیں مِنْ اٰيٰتِنَا اپنی نشانیاں اِنَّهٗ
بیشک وہ هُوَ وہی السَّمِیْعُ خوب سننے والا الْبَصِیْرُ سب دیکھنے والا

پاک ہے وہ جس نے اپنے بندے کو ایک رات میں مسجد حرام سے اس مسجد اقصیٰ تک
سفر کروایا، جس کے ارد گرد کو ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے؛ تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں
دکھائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا، سب دیکھنے والا ہے۔

وَ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيۤ اِسْرٰٓءِیْلَ اِلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِیْ وَ كَيْلًا (۲)

وَ اور اٰتَيْنَا ہم نے عطا کی تھی مُوسٰى موسٰى الْكِتٰبَ کتابَ وَ جَعَلْنٰهُ اور ہم نے اسے
بنایا تھا هُدًى ہدایت کا ذریعہ لِّبَنِيۤ اِسْرٰٓءِیْلَ بنی اسرائیل کے لیے اِلَّا تَتَّخِذُوْا یہ

کہ تم نہ بنانا مِنْ دُوْنِیْ میرے علاوہ وَ كَيْلًا کوئی کارساز

اور ہم نے موسٰی کو بھی کتاب عطا کی تھی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے اس ہدایت کا

ذریعہ بنایا تھا کہ تم لوگ میرے علاوہ کسی کو کارساز مت بنانا۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا (۳)

ذُرِّيَّةَ اولاد مَنْ جنہیں حَمَلْنَا ہم نے سوار کیا تھا مَعَ نُوحٍ نوح کے ساتھ إِنَّهُ بیشک وہ
كَانَ تھا عَبْدًا بندہ شَكُورًا بڑا شکر گزار

اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا [تم بھی شرک سے
بچو]۔ بیشک نوح [علیہ السلام] بڑے شکر گزار بندے تھے۔

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّاتٍ
وَلَتَتَّعِلْنَ عَلَٰؤَ كَبِيرًا (۴)

وَقَضَيْنَا اور ہم نے صاف صاف بتا دیا تھا اِلَىٰ كُوْبَنِي إِسْرَائِيلَ بنی اسرائیل فی
الْكِتَابِ کتاب میں لَتُفْسِدُنَّ کہ تم لازماً فساد کرو گے فی میں الْأَرْضِ زمین مَرَّاتٍ
دو مرتبہ وَلَتَتَّعِلْنَ اور تم لازماً سرکشی کرو گے عَلَٰؤَ سرکشی کَبِيرًا بڑی

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اپنی کتاب میں صاف صاف بتا دیا تھا کہ تم لازماً دو مرتبہ زمین
میں فساد برپا کرو گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا
خِلَالَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا (۵)

فَإِذَا پھر جب جَاءَ آیا وَعْدُ وعدہ اُولَاهُمَا ان دونوں میں سے پہلا بَعَثْنَا ہم نے
بھیجے / مسلط کیے عَلَيْكُمْ تم پر عِبَادًا بندے لَّنَا ہمارے اُولِي بَأْسٍ لڑائی والے /
جنگجو شَدِيدٍ سخت فَجَاسُوا تو وہ گھس گئے خِلَالَ اندر تک الدِّيَارِ گھر [جمع] وَكَانَ اور
تھا وَعْدًا ایک وعدہ مَّفْعُولًا پورا ہو کر رہنے والا

پھر جب ان دونوں میں سے پہلی بار والا مقررہ وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے
مسلط کیے جو سخت جنگجو تھے، تو وہ گھروں کے اندر تک گھس گئے۔ اور یہ وعدہ پورا ہو کر

ہی رہنا تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ
أَكْثَرَ نَفِيرًا (٦)

ثُمَّ پھر رَدَدْنَا ہم نے دوبارہ دے دی لَكُمْ تمہیں الْكَرَّةَ باری [مطلب: دوبارہ غلبہ
دے دیا] عَلَيْهِمْ ان پر وَأَمْدَدْنَاكُمْ اور ہم نے امداد کی بِأَمْوَالٍ مالوں سے وَبَنِينَ
اور بیٹوں سے وَجَعَلْنَاكُمْ اور ہم نے تمہیں بنا دیا أَكْثَرَ نَفِيرًا / بڑا نَفِيرًا لشکر والا
پھر ہم نے تمہیں ان پر دوبارہ غلبہ دے دیا، مال و دولت اور بیٹوں کے ذریعے تمہاری
امداد کی اور تمہیں بڑے لشکر والا بنا دیا۔

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۗ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ
الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْ يُجْهَكَمْ ۖ وَلِيَذُخُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
وَلِيَتَّبِعُوا مَا عَلَّمْتُمْ بِرَأْسِ الْخُرْقَانِ ۚ (٧)

إِنْ اگر أَحْسَنْتُمْ تم اچھائی کرو گے أَحْسَنْتُمْ تم اچھائی کرو گے لِأَنْفُسِكُمْ اپنی
جانوں کے لیے ہی وَإِنْ اور اگر أَسَأْتُمْ تم برائی کرو گے فَلَهَا تو انہی جانوں کے لیے
فَإِذَا پھر جب جَاءَ آیا وَعْدُ وعدہ / مقررہ وقت الْآخِرَةِ بعد والا / دوسرا لِيَسُوءَ
تاکہ وہ بگاڑ ڈالیں وَجُوهَهُمْ تمہارے چہرے وَلِيَذُخُوا اور وہ گھس جائیں
الْمَسْجِدَ عبادت گاہ كَمَا جیسے کہ دَخَلُوهُ وہ اس میں گھسے تھے أَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار
وَلِيَتَّبِعُوا اور تاکہ وہ برباد کر ڈالیں مَا جس پر عَلَّمُوا وہ غلبہ پائیں / ان کا بس چلے
تَتَّبِعُوا بری طرح برباد

اگر تم اچھائی کرو گے تو اپنے لیے ہی اچھائی کرو گے، اور اگر برائی کرو گے تو بھی اپنے
لیے ہی کرو گے۔ پھر جب دوسری بار والا مقررہ وقت آیا تو [دوسرے دشمنوں کو تم پر
مسلط کر دیا] تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ ڈالیں اور تاکہ تمہاری عبادت گاہ میں اسی

طرح گھس جائیں جیسے وہ پہلی بار گھس آئے تھے اور تاکہ وہ ہر اس چیز کو بری طرح برباد کر ڈالیں جس پر ان کا بس چلے۔

عَلَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَبْرُكَكُمْ ۖ وَإِن عُذْتُمْ عَدْنَا ۗ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا (۸)

عَلَىٰ ہو سکتا ہے رَبُّكُمْ تمہارا رب اُن کہ بَرُّكُمْ کہ وہ تم پر رحم فرمائے وَإِن اور اگر عُدْتُمْ تم پھر اسی روش پر چلو گے / دوبارہ ایسے کرو گے عَدْنَا ہم بھی وہی کریں گے / وہی سزا دہرائیں گے وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنا رکھا ہے جَهَنَّمَ جہنم لِلْكَافِرِينَ کافروں کے لیے حَصِيرًا قید خانہ

ہو سکتا ہے کہ اب تمہارا رب تم پر رحم فرمائے، لیکن اگر تم پھر اسی روش پر چلو گے تو ہم بھی وہی سزا دہرائیں گے۔ اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ تو بنا ہی رکھا ہے!

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا (۹)

إِنَّ بیشک هَذَا الْقُرْآنَ یہ قرآن يَهْدِي راہ دکھاتا ہے لِلَّتِي اس کی جوہی وہ أَقْوَمُ بالکل سیدھی وَيُبَشِّرُ اور بشارت دیتا ہے الْمُؤْمِنِينَ مومنین کو الَّذِينَ وہ جو يَعْمَلُونَ عمل کرتے ہیں الصَّالِحَاتِ نیک / اچھے اُن کہ لَهُمْ ان کے لیے أَجْرًا اجر

کَبِيرًا بڑا

بیشک یہ قرآن ایسی راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے، اور ان اہل ایمان کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ آعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (۱۰)

وَأَنَّ اور یہ بھی کہ الَّذِينَ جو لوگ لَا يُؤْمِنُونَ ایمان نہیں رکھتے بِالْآخِرَةِ آخرت پر آعْتَدْنَا ہم نے تیار کر رکھا ہے لَهُمْ ان کے لیے عَذَابًا عذاب أَلِيمًا دردناک

اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (۱۱)
 وَيَدْعُ اور مانگتا ہے الْإِنْسَانُ انسان بِالشَّرِّ شر کو دُعَاءَهُ اس کا مانگنا بِالْخَيْرِ بھلائی
 کو وَكَانَ اور ہے الْإِنْسَانُ انسان عَجُولًا بڑا جلد باز

اور انسان [کبھی کبھی] شر بھی ایسے مانگتا ہے جیسے اسے خیر مانگنی چاہیے اور انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ
 مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۗ وَ
 كُلَّ شَيْءٍ فَصَلْنَاهُ تَفْصِيلًا (۱۲)

وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنا رکھا ہے اللَّيْلَ رات وَالنَّهَارَ اور دن آيَاتَيْنِ دو نشانیاں
 فَمَحَوْنَا پھر ہم نے چھپا دیا / مٹا دیا آيَةَ اللَّيْلِ رات کی نشانی کو وَجَعَلْنَا اور ہم نے کر
 دیا آيَةَ النَّهَارِ دن کی نشانی کو مُبْصِرَةً روشن لِتَبْتَغُوا تاکہ تم تلاش کر سکو فَضْلًا
 فَضْلٍ مِّن رَّبِّكُمْ اپنے رب کا وَلِتَعْلَمُوا اور تاکہ تم معلوم کر سکو عَدَدَ السِّنِينَ گنتی السِّنِينَ
 برس [جمع] وَالْحِسَابَ اور حساب وَ اور كُلَّ شَيْءٍ ہر چیز فَصَلْنَاهُ ہم نے اسے بیان کر
 دیا ہے تَفْصِيلًا تفصیل کے ساتھ

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا رکھا ہے۔ پھر ہم نے رات والی نشانی کو تو چھپا دیا
 اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور ماہ و سال کی گنتی
 اور حساب معلوم کر سکو۔ اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

وَكُلِّإِنْسَانٍ أَلْمَمْنَهُ لَطْرَفُهُ فِي عُنُقِهِ ۗ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ
 مَنشُورًا (۱۳)

و اور کُلِّ اِنْسَانٍ ہر انسان اَلْزَمْنَهُ اس کے ساتھ لٹکار کھا ہے طَيْرُهُ اس کی قسمت فِي عُنُقِهِ اس کی گردن میں وَ نُخْرِجُ اور ہم نکال کر دیں گے لَهُ اس کو يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کے دن كِتَابًا ایک کتاب / اعمال نامہ يَلْقَاهُ وہ اسے پائے گا مَنشُورًا کھلا ہوا اور ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کے گلے میں لٹکار رکھی ہے۔ اور ہم قیامت کے دن اسے تحریری شکل میں اعمال نامہ نکال کر دیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔

اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۚ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

اِقْرَأْ پڑھ لے كِتَابَكَ اپنا اعمال نامہ كَفَىٰ کافی ہے بِنَفْسِكَ تو خود اَلْيَوْمَ آج عَلَيْكَ اپنا حَسِيبًا حساب لگانے والا

پڑھ لے اپنا اعمال نامہ! آج تو خود ہی اپنا حساب لگانے کے لیے کافی ہے۔

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

مَنْ جو اهْتَدَىٰ راہ ہدایت اختیار کرے فَإِنَّمَا تَوْفِيقُ يَهْتَدِي وہ راہ ہدایت اختیار کرتا ہے لِنَفْسِهِ اپنے نفع کے لیے وَمَنْ اور جو ضَلَّ گمراہ ہو فَإِنَّمَا تَوْفِيقُ يَضِلُّ گمراہ ہوتا ہے عَلَيْهَا خود کو نقصان پہنچانے کے لیے وَلَا تَزِرُ اور بوجھ نہیں اٹھائے گا وَازِرَةٌ بوجھ اٹھانے والا وَزِرَ أُخْرَىٰ دوسرے کا بوجھ و مَا كُنَّا ہم نہیں ہیں مُعَذِّبِينَ عذاب دینے والے حَتَّىٰ جب تک کہ نَبْعَثَ ہم بھیج نہ دیں رَسُولًا کوئی رسول

جو راہ ہدایت اختیار کرے تو اپنے ہی نفع کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہو تو وہ خود کو نقصان پہنچانے کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم تب تک عذاب نہیں دیتے جب تک کہ کوئی رسول نہ بھیج دیں۔

وَ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا (۱۶)

وَاذْأ اور جب آرزو آہم ارادہ کر لیں اُن کہ نُهْلِكْ ہم ہلاک کریں قَرْيَةً کوئی بستی
 اَمْرًا ہم حکم دیتے ہیں مُتْرَفِيهَا اس کے خوشحال لوگوں کو فَنَفْسَقُوا تو وہ نافرمانیاں
 کرنے لگتے ہیں فِيهَا اس میں فَحَقَّتْ تب پوری ہو جاتی ہے / تام ہو جاتی ہے عَلَيْهَا ان
 پر الْقَوْلُ بات / حجت فَدَمَّرْنَاهَا پھر ہم انہیں تباہ کر ڈالتے ہیں تَدْمِيرًا پوری طرح
 تباہ

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کا ارادہ کر لیں تو وہاں کے خوشحال لوگوں کو کوئی حکم دیتے
 ہیں مگر وہ اس بستی میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تب اس بستی پر حجت تام ہو جاتی ہے
 اور ہم اسے پوری طرح تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَ كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ
 خَبِيرًا بَصِيرًا (۱۷)

وَ كَمْ اور کتنی ہی اَهْلَكْنَا ہم نے ہلاک کی ہیں مِنْ سے الْقُرُونِ بستیاں مِنْ بَعْدِ بعد
 سے نُوحٍ نوحِ وَ كَفَى اور کافی ہے بِرَبِّكَ آپ کا رب بِذُنُوبِ گناہوں کو عِبَادِهِ اس
 کے بندے خَبِيرًا جاننے والا بَصِيرًا دیکھنے والا
 اور ہم نے نوح کے بعد بھی کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ اور آپ کا رب بندوں کے
 گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کے لیے کافی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ
 جَهَنَّمَ ۖ يَصْلَاهَا مَنْ مَدَّ حُورًا (۱۸)

مَنْ جو کوئی كَانَ يُرِيدُ خواہشمند ہو الْعَاجِلَةَ جلدی والی چیز / دنیا عَجَّلْنَا ہم جلدی
 دے دیتے ہیں لَهُ اس کو فِيهَا اس دنیا میں مَا جَعَلْنَا لِمَنْ جہنم جہنم جہنم جہنم
 ہم چاہیں ثُمَّ پھر جَعَلْنَا ہم مقرر کر دیتے ہیں لَهُ اس کے لیے جَهَنَّمَ جہنم يَصْلَاهَا وہ

اس میں داخل ہو گا **مَدَّ مُؤْمَا** ندمت زدہ **مَدَّ حُورًا** دھتکارا ہوا

جو شخص اس دنیا کا ہی خواہشمند ہو تو ہم جتنا چاہیں اور جس کے لیے چاہیں؛ اسے یہیں پر جلدی دے دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیے جہنم مقرر کر دیتے ہیں، جس میں وہ ملامت زدہ اور دھتکارا ہوا بن کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا (۱۹)

وَمَنْ اور جو **أَرَادَ** خواہشمند ہو **الْآخِرَةَ** آخرت کا **وَسَعَىٰ** اور کوشش کرے **لَهَا** اس کے لیے **سَعْيَهَا** اس کی کوشش / جیسی اس کے لیے کرنی چاہیے **وَهُوَ** اور وہ **مُؤْمِنٌ** مومن ہو **فَأُولَٰئِكَ** تو یہی لوگ **كَانَ** ہے **سَعْيُهُمْ** ان کی کوشش **مَشْكُورًا** قدر دانی کے قابل

اور جو شخص آخرت کا خواہشمند ہو اور اس کے لیے ایسی کوشش کرے جیسی اس کے لیے کرنی چاہیے اور وہ مومن بھی ہو، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر دانی کی جائے گی۔

كُلًّا نُّبَدِّلُ هُوْلًا ۖ وَ هُوْلًا ۖ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۗ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا (۲۰)

كُلًّا ہر ایک کو **نُبَدِّلُ** ہم دیے جارہے ہیں **هُوْلًا ۖ** ان کو بھی **وَهُوْلًا ۖ** اور ان کو بھی **مِنْ** سے **عَطَاءِ** عطا **رَبِّكَ** آپ کا رب **وَمَا كَانَ** نہیں ہے **عَطَاءُ** عطا **رَبِّكَ** آپ کے رب کی **مَحْظُورًا** بند

[اس دنیا میں] ہم آپ کے رب کی عطا سے ہر ایک کو دیے جارہے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی؛ اور آپ کے رب کی عطا کسی کے لیے بند نہیں ہے۔

أَنْظُرُ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

تَفْضِيلًا (۲۱)

اَنْظُرْ دیکھ لو کَيْفَ کس طرح فَضَّلْنَا ہم نے فضیلت دے رکھی ہے بَعْضُهُمْ ان کے بعض کو عَلَى بَعْضٍ بعض پر وَ لَّا خِرَّةٌ اور یقیناً آخرت اَكْبَرُ بہت بڑی دَرَجَاتٍ

درجات کے اعتبار سے وَ اَكْبَرُ اور بہت بڑی تَفْضِيلًا فضیلت کے اعتبار سے

مگر دیکھ لو! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے۔ اور یقیناً آخرت؛

درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ مَذْمُومًا مَّخْذُومًا وَلَا (۲۲)

لَا تَجْعَلْ تُو نہ بنا نا مَعَ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ إِلَهًا کوئی معبود آخَرَ دو ستا فَتَقْعَدَ ورنہ

تُو بیٹھا رہ جائے گا مَذْمُومًا ملامت زدہ مَّخْذُومًا بے یار و مددگار

اے مخاطب! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنا نا، ورنہ تو ملامت زدہ اور

بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا

كَرِيمًا (۲۳)

وَقَضَىٰ اور حکم دیا ہے رَبُّكَ آپ کے رب نے أَلَّا تَعْبُدُوا کہ عبادت نہ کرنا إِلَّا مگر

إِيَّاهُ اسی کی وَبِالْوَالِدَيْنِ اور ماں باپ کے ساتھ إِحْسَانًا اچھا سلوک إِمَّا اگر

يَبْلُغَنَّ وہ پہنچ جائیں عِنْدَكَ تیرے پاس الْكِبَرَ بڑی عمر / بڑھا پا أَحَدُهُمَا ان میں

سے ایک أَوْ كِلَيْهِمَا وہ دونوں فَلَا تَقُلْ تُو نہ کہنا لَهُمَا أُفٍّ اُنہیں اُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا

اور انہیں مت جھڑکنا وَقُلْ اور کہنا لَهُمَا ان دونوں سے قَوْلًا بات كَرِيمًا احترام سے

اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا، اور والدین کے

ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ اگر تیرے پاس ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں ہی بڑی

عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں جھڑکنا بھی مت بلکہ ان سے بڑے احترام سے بات کرنا۔

وَ اَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا (۲۴)

وَ اَخْفِضْ اور جھکائے رکھنا لہٰذا ان دونوں کے سامنے جَنَاحَ الذَّلِّ انکساری مِنَ سے الرَّحْمَةِ نرم دلی وَقُلْ اور دعا کرتے رہنا رَبِّ اے میرے رب ارْحَمْهُمَا ان دونوں پر رحم فرما کَمَا جیسا کہ رَبَّيْتَنِي انہوں نے مجھے پالا تھا صَغِيرًا بچپن میں

اور ان کے سامنے بڑی نرم دلی سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا کہ اے رب! جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں [رحمت و شفقت سے] پالا تھا، ایسے ہی آپ بھی ان پر رحم فرمائیے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِي نَفْسِكُمْ ۗ اِنْ تَكُونُوا صَادِقِينَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلّٰوَابِئِنِ غَفُوْرًا (۲۵)

رَبُّكُمْ تمہارا رب اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا جو فی میں نَفْسِكُمْ تمہارے دل اِنْ اِگر تَكُونُوا تم بن کر رہو صَادِقِينَ نیک [جمع] فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ كَانَ ہے لِلّٰوَابِئِنِ رجوع کرنے والوں کے حق میں غَفُوْرًا بڑا مغفرت کرنے والا

تمہارا رب ان باتوں کو بھی خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں۔ اگر تم نیک بن کر رہو تو یقیناً وہ [اپنی طرف] رجوع کرنے والوں کے حق میں بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔

وَاتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ ۗ وَ الْیَسٰئِرِیْنَ ۗ وَ الْاَبْنَ السَّبِیْلِ ۗ وَ لَا تُبَدِّرْ تَبَدِّرًا (۲۶)

وَاتِ اور دیا کرو ذَا الْقُرْبٰی رشتہ دار کو حَقَّهٗ اس کا حق وَ الْیَسٰئِرِیْنَ اور مسکین وَ اور الْاَبْنَ السَّبِیْلِ مسافر و اور لَا تُبَدِّرْ فضول خرچی نہ کیا کرو تَبَدِّرًا اندھا دھند فضول

رشتہ دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو بھی، اور اندھا دھند فضول خرچی نہ کیا کرو۔

إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا (۲۷)
 إِنَّ بَيْتَكَ الْمُبَدِّرِينَ فضول خرچ لوگ کَانُوا اِهیں اِخْوَانَ بھائی [جمع] الشَّيْطَانِ
 شیطان [جمع] وَاَنَّ اور ہے الشَّيْطَانُ شیطان لِرَبِّهِ اپنے رب کا كَفُورًا بڑا ہی ناشکرا
 بے شک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہوتے ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا
 ہی ناشکرا ہے۔

وَمَا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا
 مَّيْسُورًا (۲۸)

وَمَا اور اگر تُعْرِضَنَّ تمہیں کترانا پڑے عَنْهُمْ ان سے ابْتِغَاءَ انتظار میں رَحْمَةٍ
 رحمت مِّن سے رَبِّكَ تمہارا رب تَرْجُوهَا تم اس کی توقع رکھتے ہو فَقُلْ تو کہنا لَّهُمْ ان
 سے قَوْلًا بات مَّيْسُورًا نرمی کی

اور اگر کبھی تمہیں ان مستحقین سے اس لیے کترانا پڑ جائے کہ تمہیں اپنے رب کی
 متوقع رحمت کا انتظار ہو، تو انہیں نرمی سے جواب دینا۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسِطِ فَتَقْعُدَ
 مَلُومًا مَّحْسُورًا (۲۹)

و اور لَا تَجْعَلْ نہ رکھ یدک اپنا تھ مَغْلُولَةً بندھا ہو اِلَىٰ سے عُنُقِكَ اپنی گردن و
 اور لَا تَبْسُطْهَا اسے نہ کھول كُلَّ الْبَسِطِ بالکل کھلا چھوڑنا فَتَقْعُدَ کہ تو بیچارہ جائے
 مَلُومًا ملامت زدہ مَّحْسُورًا خالی ہاتھ / تھکا ماندہ

اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہو اور کھو، اور نہ اسے یوں بالکل کھلا چھوڑ
 دو کہ تم ملامت زدہ اور خالی ہاتھ بیٹھے رہ جاؤ۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝
(۳۰)

إِنَّ بَيْتَكَ رَبَّكَ آپ کا رب **يَبْسُطُ** فراخ کر دیتا ہے **الرِّزْقَ** رزق **لِمَن** جس پر **يَشَاءُ** وہ چاہے **وَيَقْدِرُ** اور وہی تنگی فرماتا ہے **إِنَّهُ** بیشک وہ **كَانَ** ہے **بِعِبَادِهِ** اپنے بندوں سے **خَبِيرًا** خوب باخبر **بَصِيرًا** سب دیکھنے والا
بلاشبہ تمہارا رب جس پر چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور تنگی بھی وہی فرماتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر ہے، سب دیکھنے والا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۗ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا (۳۱)

وَلَا تَقْتُلُوا اور تم قتل نہ کرو **أَوْلَادَكُمْ** اپنی اولاد کو **خَشْيَةَ** ڈر **إِمْلَاقٍ** مفلسی **نَحْنُ** ہم **نَرْزُقُهُمْ** انہیں رزق دیں گے **وَإِيَّاكُمْ** اور تمہیں بھی **إِنَّ** بیشک **قَتْلَهُمْ** ان کا قتل **كَانَ** ہے **خِطَاً** گناہ **كَبِيرًا** بہت بڑا
اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی۔ بیشک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الرِّزْقَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۗ وَسَاءَ سَبِيلًا (۳۲)

وَلَا تَقْرَبُوا اور قریب بھی نہ پھلکنا **الرِّزْقَ** رزق **إِنَّهُ** وہ **كَانَ** ہے **فَاحِشَةً** بے حیائی **وَسَاءَ** اور بہت بری **سَبِيلًا** راہ

اور زنا کے قریب بھی نہ پھلکنا، بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت بری راہ ہے۔
وَلَا تَقْتُلُوا اور تم قتل نہ کرو **النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ** ایسی جان **الَّتِي** جسے **حَرَّمَ** حرمت عطا کی ہے **اللَّهُ** خدا
فَلَا يُسْرِفَ فِي الْقَتْلِ ۗ **إِنَّهُ** وہ **كَانَ** **مَنْصُورًا** (۳۳)

اللہ تعالیٰ نے **إِلَّا مَكْرِبًا لِحَقِّ حَقِّ** کے ساتھ **وَمَنْ** اور جسے **قَتَلَ** قتل کر دیا جائے **مَظْلُومًا** مظلومانہ طور پر **فَقَدْ جَعَلْنَا** تو ہم نے رکھا ہے **لِوَلِيِّهِ** اس کے ولی کے لیے **سُلْطَنًا** ایک اختیار **فَلَا يُسْرِفُ** چنانچہ اسے حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے **فِي الْقَتْلِ** قتل میں **إِنَّهُ** بیشک وہ **كَانَ** ہے **مَنْصُورًا** مدد دیا گیا

اور اس جان کو قتل نہ کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت عطا کی ہے، الایہ کہ [شرعاً اسے قتل کرنا] حق ہو۔ اور جسے مظلومانہ طور پر قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کے لیے [قصاص کا] اختیار رکھا ہے چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے؛ بلاشبہ اس کی مدد کی جائے گی۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۗ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۗ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا (۳۴)

وَلَا تَقْرَبُوا اور قریب بھی نہ جانا **مَالَ الْيَتِيمِ** یتیم کا مال **إِلَّا مَكْرِبًا لِحَقِّ حَقِّ** اس طریقہ سے **هِيَ** وہ **أَحْسَنُ** بہتر **حَتَّىٰ** یہاں تک کہ **يَبْلُغَ** وہ پہنچ جائے **أَشُدَّهُ** اپنی پختگی کو **وَأَوْفُوا** اور پورا کیا کرو **بِالْعَهْدِ** عہد کو **إِنَّ** بیشک **الْعَهْدَ** عہد **كَانَ** ہے **مَسْئُولًا** پوچھ گچھ کیا جانے والا

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا مگر اس طریقہ پر جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے۔ اور وعدے کو پورا کیا کرو، وعدے کی پوچھ گچھ ضرور ہوگی۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۗ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (۳۵)

وَأَوْفُوا اور پورا کرو **الْكَيْلَ** ماپ / پیمانہ **إِذَا** جب **كِلْتُمْ** تم ماپو **وَزِنُوا** اور تم تولو کرو **بِالْقِسْطَاسِ** ترازو کے ساتھ **الْمُسْتَقِيمِ** صحیح **ذَٰلِكَ** یہ **خَيْرٌ** بہتر **وَأَحْسَنُ** اور سب سے اچھا **تَأْوِيلًا** انجام کے اعتبار سے

اور جب تم پاپو تو پورا پورا پاپو، اور صحیح ترازو سے تولو، یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (۳۶)

وَلَا تَقْفُ اور پیچھے نہ لگ جاتا کرو مَا جس کا لَيْسَ نہیں لک تمہیں بہ اس کا عِلْمُ علم
إِنَّ يَشْكُ السَّمْعَ کان وَالْبَصَرَ اور آنکھ وَالْفُؤَادَ اور دل كُلُّ ہر ایک أُولَٰئِكَ وہ لوگ
كَانَ ہے عَنْهُ اس سے مَسْئُولًا پوچھ ہوگی

اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگ جایا کرو جس کا تمہیں علم ہی نہ ہو۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل کے بارے میں ہر ایک سے پوچھ ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (۳۷)

وَلَا تَمْشِ اور مت چلو فِي الْأَرْضِ زمین پر مَرَحًا اڑ کر اِنَّكَ بیشک تم لَنْ تَخْرِقَ
ہر گز نہیں پھاڑ سکتے الْأَرْضِ زمین وَلَنْ تَبْلُغَ اور ہر گز نہیں پہنچ سکتے الْجِبَالَ پہاڑ
طُولًا بلندی

اور زمین پر اڑ کر مت چلو، یقین جانو! تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوٰهًا (۳۸)

كُلُّ تمام ذٰلِكَ یہ كَانَ ہے سَيِّئُهُ اس کی برائی عِنْدَ نزدیک رَبِّكَ آپ کا رب
مَكْرُوٰهًا ناپسندیدہ

ان سب کاموں کی برائی تمہارے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اٰخَرَ

فَتَلَقْتَنِي فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا (۳۹)

ذٰلِكَ يَهْمًا اَسَّسَ جَوَاوِحِي وَحِي كِي اِلَيْكَ اَبَّ كِي طَرَفِ رَبُّكَ اَبَّ كَارِبٍ مِّنْ حَصِّهِ
الْحِكْمَةِ حَكْمَتٍ وَ اَوْرَا لَا تَجْعَلْ مَتَّ بِنَا مَعَ اللّٰهِ اللّٰهُ تَعَالٰى كِي سَا تَهْرَ اِلَهًا مَعْبُودًا اٰخَرَ
دُوسْرَا فِتْلَقْتَنِي وَرَنَه تَمِهِيں ڈَال دِيَا جَائے كَا فِي جَهَنَّمَ جَهَنَّمِ مِيں مَلُومًا مَلَامَتِ زَدَه
مَدْحُورًا دَهْتَكَارَا هُوَا

يَه بَاتِيں اَس حَكْمَتِ كَا حَصِّ هِيں جُو اَبَّ كِي كِي طَرَفِ وَحِي كِي هِي۔ اَوْر
اے اِنْسَان! اللّٰهُ تَعَالٰى كِي سَا تَهْ كُوْنِي دُوسْرَا مَعْبُودَه بِنَا وَرَنَه تَجْه مَلَامَتِ زَدَه اَوْر دَهْتَكَارَا
هُوَ اَبْنَا كَر جَهَنَّمِ مِيں چِيْنِك دِيَا جَائے كَا۔

اَفَاَصْفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ اَتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُولُوْنَ
قَوْلًا عَظِيْمًا (۴۰)

اَفَاَصْفُكُمْ كِيَا تَمِهِيں مَخْصُوصِ كَر لِيَا رَبُّكُمْ تَمِهَارے رَبِّ نِي بِالْبَنِيْنَ بِيُوْنِ كِي
لِيے وَ اَتَّخَذَ اَوْر بِنَا لِيَا مِّنْ كُو الْمَلٰٓئِكَةِ فَرِشْتِي اِنَاثًا بِيِيَا اِنَّكُمْ بِيْتَك تَم لَتَقُولُوْنَ
بِيْتَك تَم بُول رَهے هُو قَوْلًا بَات عَظِيْمًا بَرِي سَكِيْن

كِيَا تَمِهَارے رَبِّ نِي تَمِهِيں تُو بِيِي دِيْنِي كِي لِيے مَخْصُوصِ كَر لِيَا اَوْر فَرِشْتُوْنِ كُو اَبْنِي
بِيِيَا بِنَا لِيَا؟ بِيْتَك تَم بَرِي سَكِيْن بَات كَر رَهے هُو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا (۴۱)

وَ لَقَدْ اَوْر بِيْتِيْنَا صَرَّفْنَا هَم نِي طَرَحِ طَرَحِ سِي سَمَجِيَا هِي فِي مِيں هٰذَا الْقُرْآنِ اَس
قُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوْا تَا كِه وَه سَمَجْ لِيَسْ وَ اَوْر مَا يَزِيْدُهُمْ اِن كُو نَهِيں بَرِ هَتِي اِلَّا مَكْرُ نُفُوْرًا
نَفْرَتِ

اَوْر هَم نِي اَس قُرْآنِ مِيں طَرَحِ طَرَحِ سِي سَمَجِيَا هِي تَا كِه وَه لُوْگ سَمَجْ لِيَسْ، مَكْرَا س
سِي اِن كِي نَفْرَتِ هِي مِيں اِضَا فِه هُو رِهَا هِي۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذْ الْأَبْتَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا (٤٢)
قُلْ آپ فرمادیجئے **لَوْ** اگر **كَانَ** ہوتے **مَعَهُ** اس کے ساتھ **آلِهَةٌ** کچھ اور معبود **كَمَا** جیسا
كَمَا يَقُولُونَ وہ لوگ کہتے ہیں **إِذَا** تو / اس صورت میں **لَا** **أَبْتَعُوا** وہ ضرور تلاش کر چکے
ہوتے **إِلَىٰ** طرف **ذِي الْعَرْشِ** عرش **وَالسَّبِيلًا** کوئی راستہ

فرمادیجئے: اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں؛ تو وہ عرش والے تک پہنچنے [اور اس کے اقتدار میں دخل اندازی] کا کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کر چکے ہوتے۔

سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا (٤٣)

سُبْحٰنَهُ وہ پاک ہے **وَ تَعٰلٰی** اور بلند **عَمَّا** اس سے جو **يَقُوْلُوْنَ** وہ باتیں بناتے ہیں **عُلُوًّا**
بَرْتَرَكِبِيْرًا بہت بڑا

جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں وہ ان سے پاک ہے اور کہیں زیادہ بلند تر ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۗ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا
يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ ۗ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (٤٤)
تُسَبِّحُ پاکیزگی بیان کرتے ہیں **لَهُ** اس کی **السَّمٰوٰتُ** آسمان [جمع] **السَّبْعُ** سات
وَالْاَرْضُ اور زمین **وَمَنْ** اور جو **فِيْهِنَّ** ان میں **وَاِنْ** اور نہیں **مِنْ** شئیءِ کوئی چیز **اِلَّا**
مَكْرِ **تُسَبِّحُ** پاکیزگی بیان کرتی ہے **بِحَمْدِهٖ** اس کی حمد کے ساتھ **وَلٰكِنْ** اور لیکن **لَا**
تَفْقَهُوْنَ تم سمجھتے نہیں **تَسْبِيْحَهُمْ** ان کی تسبیح کو **اِنَّهٗ** بیشک وہ **كَانَ** ہے **حَلِيْمًا**
نہایت بردبار **غَفُوْرًا** بڑا بخشنے والا

ساتوں آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے، سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ بلاشبہ وہ نہایت بردبار، بڑا بخشنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا (۴۵)

وَإِذَا اور جب قَرَأْتَ آپ پڑھتے ہیں الْقُرْآنَ قرآن جَعَلْنَا ہم کر دیتے ہیں بَيْنَكَ آپ کے درمیان وَبَيْنَ اور درمیان الَّذِينَ الَّذِينَ ان لوگوں کے جو لَا يُؤْمِنُونَ نہیں مانتے بِالْآخِرَةِ آخرت کو حِجَابًا ایک پردہ مَسْتُورًا ان دیکھا اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور منکرین آخرت کے درمیان ایک ان دیکھا پردہ حاصل کر دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّا عَلَى آذَانِهِمْ نُفُورًا (۴۶)

وَجَعَلْنَا اور ہم نے ڈال دیے ہیں عَلَى پر قُلُوبِهِمْ ان کے دل أَكِنَّةً پر دے اَنْ يَفْقَهُوهُ کہ وہ اسے سمجھتے نہیں وَ فِي آذَانِهِمْ ان کے کان وَقْرًا ڈاٹ / بوجھ وَإِذَا اور جب ذَكَرْتَ آپ ذکر کرتے ہیں رَبَّكَ اپنا رب فِي الْقُرْآنِ قرآن میں وَحْدَهُ اَيْتًا وَلَوَّا وہ چل دیتے ہیں عَلَى پر اَذْبَارِهِمْ اپنی پشت [جمع] نُفُورًا نفرت سے اور ان کے دلوں پر ایسے پر دے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو سمجھتے نہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے دیتے ہیں۔ اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا (۴۷)

نَحْنُ ہم اَعْلَمُ خوب جانتے ہیں بِمَا جس غرض سے يَسْتَمِعُونَ وہ کان لگاتے ہیں بِهِ اس کو اِذْ جب يَسْتَمِعُونَ وہ کان لگاتے ہیں إِلَيْكَ آپ کی طرف وَإِذْ اور جب هُمْ وہ نَجْوَى سرگوشیاں کر رہے ہوتے ہیں اِذْ جب يَقُولُ کہتے ہیں الظَّالِمُونَ ظالم لوگ

ان نہیں تَتَّبِعُونَ تم پیروی کر رہے اِلَّا مَكْرَجُلًا ایک شخص مَسْحُورًا سحر زدہ ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کس غرض سے کان لگاتے ہیں۔ اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہوتے ہیں جب یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ شخص کا اتباع کر رہے ہو۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلاً (۴۸)
 أَنْظُرْ دیکھ لیں کَيْفَ کیسی کیسی ضَرَبُوا انہوں نے بیان کیں لَكَ آپ کے لیے
 الْأَمْثَالَ مثالیں / تشبیہات فَضَلُّوا اب وہ گمراہ ہو چکے فَلَا يَسْتَطِيعُونَ چنانچہ وہ
 نہیں پاسکیں گے سَبِيلاً کوئی راہ

دیکھ لیں! یہ آپ کو کیسی کیسی تشبیہات دیتے ہیں۔ اب یہ لوگ گمراہ ہو چکے چنانچہ کبھی
 راہ نہیں پاسکیں گے۔

وَقَالُوا عَرَاذُكُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا عَرَانَا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (۴۹)
 وَقَالُوا اور وہ کہتے ہیں عَرَاذُ کیا جب كُنَّا ہم ہو جائیں گے عِظَامًا ہڈیاں وَرَفَاتًا اور
 ریزہ ریزہ عَرَانَا کیا واقعی ہمیں لَمَبْعُوثُونَ پھر زندہ کر کے اٹھایا جائے گا خَلْقًا پیدائش
 جَدِيدًا نئے سرے سے

اور وہ کہتے ہیں: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے
 زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا (۵۰)

قُلْ فرمادیجئے كُونُوا تم بن حِجَارَةً پتھر آؤ یا حَدِيدًا لوہا

فرمادیجئے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا.....

أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي
 فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۚ قُلْ

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا (۵۱)

اَوْ يَخْلُقًا كَوْنِي مخلوق مِمَّا اس سے جو يَكْبُوْ بُرَى ہو / مشکل ہو فی میں صُدُوْر كُمْ تمہارے سینے / تمہارے خیال فَسَيَقُوْلُوْنَ پھر وہ فوراً کہیں گے مَنْ کون يُعِيْدُنَا ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا قُلِّ فرما دیجیے الَّذِي وہ جس نے فَطَرَ كُمْ تمہیں پیدا کیا تھا اَوَّلِ پہلی مَرَّةٍ بار فَسَيَنْغَضُوْنَ پھر وہ مٹائیں گے إِلَيْكَ آپ کے سامنے رُءُوْسَهُمْ اپنے سر و يَقُوْلُوْنَ اور کہیں گے مَتَى کب هُوَ وہ قُلِّ آپ فرما دیجیے عَسَىٰ ہو سکتا ہے اَنْ كَيْكُوْنَ وہ ہو قَرِيبًا قریب

یا کوئی ایسی مخلوق جس کا زندہ ہونا تمہارے خیال میں اور بھی مشکل ہو [تب بھی دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے]۔ پھر وہ فوراً پوچھیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجیے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ پھر وہ آپ کے آگے سر مٹائیں گے اور پوچھیں گے کہ یہ کب ہو گا؟ آپ فرما دیجیے: ہو سکتا ہے وہ بالکل قریب ہی ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهَا وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا (۵۲)
يَوْمَ جس دن يَدْعُوْكُمْ وہ تمہیں بلائے گا فَتَسْتَجِيْبُوْنَ تو تم تعمیل کرو گے بِحَمْدِهَا اس کی حمد کرتے ہوئے وَتَظُنُّوْنَ اور تم سوچ رہے ہو گے اِنْ نہیں لَبِثْتُمْ تم رہے تھے اِلَّا مگر قَلِيْلًا تھوڑی دیر

جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کے حکم کی تعمیل کرو گے۔ اور یہ سوچ رہے ہو گے کہ تم تو بس تھوڑی دیر ہی [دنیا میں] رہے تھے۔

وَ قُلِّ لِعِبَادِي يَقُوْلُوا الَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ اِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (۵۳)

وَ قُلِّ اور فرما دیجیے لِعِبَادِي میرے بندوں سے يَقُوْلُوا وہ بات کیا کریں الَّتِي وہ جو هِيَ وہ اَحْسَنُ اچھی اِنَّ بِيْشِكِ الشَّيْطَانِ شَيْطَانٍ يَنْزِعُ فساد ڈلو اتا ہے بَيْنَهُمْ ان کے

سَوَافِلًا يَبْدَلُكَوْنِ وَه تَوَاخْتِيَارِ نِهِيْئِ رَكْتِهٖ كَشْفَ هٲَانَا الصُّرِّ تَكْلِيْفِ عَنكُمُ تَمَّ سَ وَ اَوْر
لَا نَه تَحْوِيْلًا بَدَلْنَا

آپ فرماديجيے: تم ان کو پکار کر دیکھ لو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو۔ وہ نہ تو تمہاری تکلیف کو ہٹانے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدلنے کا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۗ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (٥٧)

اُولَئِكَ وَه لَوِغ الَّذِيْنَ جِن كُوِيْدَعُوْنَ وَه پَكَار رَهٲ هِيْئِ يَبْتَغُوْنَ تَمَلَّش كَرْتِهٖ هِيْئِ اِلَى طَرَفِ رَبِّهِمْ اِبْنَارِبِ الْوَسِيْلَةَ وَسِيْلَهٲ اَيُّهُمُ اِن مِيْئِ سَ كُوْن اَقْرَبُ زِيَادَهٲ مَقْرَبِ وَيَرْجُوْنَ اَوْر وَه اَمِيْد رَكْتِهٖ هِيْئِ رَحْمَتَهٲ اِس كِي رَحْمَتِ وَيَخَافُوْنَ اَوْر وَه ڈَرْتِهٖ هِيْئِ عَذَابَهٲ اِس كَا عَذَابِ اِنَّ يَشِيْكَ عَذَابِ عَذَابِ رَبِّكَ اَبْ كَارِبِ كَانِ هٲ مَحْذُورًا

ڈرنے کی چیز

یہ لوگ جن کو پکار رہے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ کون زیادہ مقرب ہے اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ آپ کے رب کا عذاب واقعی ڈرنے کی چیز ہے۔

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۗ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا (٥٨)

وَ اِن اَوْر نِهِيْئِ مِّنْ قَرْيَةٍ كُوِيْ بَسْتِي اِلَّا مَكْر نَحْنُ هِم مُهْلِكُوْهَآ اَسَ هَلَاكِ كَرْنِ وَ اَلِ قَبْلَ پَهْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيَامَتِ كَا دِنِ اَوْ يَامُعَذِّبُوْهَآ اَسَ عَذَابِ دِيْنِ وَ اَلِ عَذَابًا شَدِيْدًا اَسْحَتِ كَانِ هٲ ذَلِيْكَ يَهٲ فِي الْكِتَابِ كِتَابِ مِيْئِ مَسْطُورًا اَلَكْحَا جَا

چکا

اور [سرکشوں کی] کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے

سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآلِئَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۗ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۗ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآلِئَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا (۵۹)

وَمَا مَنَعَنَا اور ہمیں مانع نہیں ہوا ان کہ نُرْسِلَ ہم بھیجیں بِالْآلِئَاتِ نشانیاں إِلَّا مگر ان یہ کہ کَذَّبَ جھٹلایا بِهَا ان کو الْأَوَّلُونَ پہلے لوگ وَآتَيْنَا اور ہم نے دی تھی ثَمُودَ ثمود کو النَّاقَةَ اونٹنی مُبْصِرَةً آنکھیں کھولنے کے لیے فَظَلَمُوا مگر انہوں نے ظلم کیا بِهَا اس پر و اور مَا نُرْسِلُ ہم نہیں بھیجتے بِالْآلِئَاتِ نشانیاں إِلَّا مگر تَخْوِيفًا ڈرانے کے لیے

اور [ان کی منہ مانگی] نشانیاں بھیجنے سے ہمیں صرف یہی بات مانع ہے کہ پہلے لوگ بھی ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔ اور ہم نے قوم ثمود کو آنکھیں کھولنے کے لیے اونٹنی دی تھی مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں تو صرف ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۗ وَمَا جَعَلْنَا الرُّعْيَا الَّتِي آرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۗ وَنُحِوُّهُمْ ۗ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا (۶۰)

وَإِذْ اور جب قُلْنَا ہم نے کہا تھا لَكَ آپ سے إِنَّ رَبَّكَ آپ کا رب أَحَاطَ گھیرے ہوئے ہے بِالنَّاسِ لوگوں کو وَمَا جَعَلْنَا اور ہم نے نہیں بنایا الرُّعْيَا نظارہ الَّتِي وہ جو کہ آرَيْنَا ہم نے آپ کو دکھایا تھا إِلَّا مگر فِتْنَةً آزمائش کا ذریعہ لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَالشَّجَرَةَ اور درخت الْمَلْعُونَةَ جس پر لعنت کی گئی فِي الْقُرْآنِ قرآن میں وَنُحِوُّهُمْ اور ہم انہیں ڈراتے جا رہے ہیں فَمَا يَزِيدُهُمْ مگر ان کو نہیں بڑھتی إِلَّا مگر طُغْيَانًا سرکشی كَبِيرًا سخت

اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ بلاشبہ آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور [معراج کی رات] ہم نے آپ کو جو نظارہ دکھایا تھا؛ اسے لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ بنا دیا، اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔ ہم انہیں ڈراتے جا رہے ہیں مگر یہ ڈرانان کی سخت سرکشی میں اضافہ ہی کیے جاتا ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتُ طِينًا (۶۱)

وَإِذْ اور جب قُلْنَا ہم نے کہا تھا لِلْمَلَائِكَةِ فرشتوں سے اسْجُدُوا اسجدہ کرو لِآدَمَ آدم کو اسْجُدُوا کو فسجدوا تو ان سب نے سجدہ کیا إِلَّا سوائے اِبْلِيس ابلیس قَالَ اس نے کہا ءَأَسْجُدُ کیا میں سجدہ کروں لِمَنْ اس کو جسے خَلَقْتُ آپ نے بنایا ہے طِينًا مٹی سے اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ کہنے لگا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنِ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا (۶۲)

قَالَ اس نے کہا أَرَأَيْتَكَ ذرا دیکھیں تو سہی هَذَا یہ ہے الَّذِي وہ جسے كَرَّمْتَ آپ نے فضیلت دی ہے عَلَيَّ مجھ پر لَئِنِ البتہ اگر أَخَّرْتَنِ آپ نے مجھے مہلت دے دی اِلَى تِك يَوْمِ الْقِيَامَةِ قیامت کا دن لَأَحْتَنِكَنَّ گام ڈال کر رہوں گا ذُرِّيَّتَهُ اس کی اولاد کو إِلَّا علاوہ قَلِيلًا چند ایک

مزید کہنے لگا: ذرا دیکھیں تو سہی! یہ ہے وہ جسے آپ نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟ اگر آپ نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دی تو میں چند ایک کے علاوہ اس کی پوری ذریت کو گام ڈال کر رہوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا (٦٣)
قَالَ فرمایا اذْهَبْ دفع ہو جائے تو جو کوئی تَبِعَكَ تیرے پیچھے چلے گا مِنْهُمْ ان میں
 سے فَإِنَّ تَوْبِكَ جَهَنَّمَ جہنم جَزَاءُكُمْ تم سب کی سزا جَزَاءً سزا مَوْفُورًا بھرپور
 فرمایا: دفع ہو جا! ان میں سے جو کوئی تیرے پیچھے چلے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے جو
 بھرپور سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِرُ مَنِ اسْتَضَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ
 وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۗ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا
 غُرُورًا (٦٤)

وَاسْتَفْزِرُ اور تُو قدم اکھاڑ لینا مَنِ جس کے اسْتَضَعْتَ تیرا بس چلے مِنْهُمْ ان میں
 سے بِصَوْتِكَ اپنی پکار سے وَاجْلِبْ اور چڑھانا عَلَيْهِمْ ان پر بِخَيْلِكَ تیرے سوار
 وَرَجِلِكَ اور تیرے پیادے وَشَارِكْهُمْ اور ان سے سا جھے داری کر لینا فِي میں
 الْأَمْوَالِ اموالِ وَالْأَوْلَادِ اور اولادِ وَعِدْهُمْ اور ان سے وعدے کر لینا وَمَا
 يَعِدُهُمُ اور ان سے وعدہ نہیں کرتا الشَّيْطَانُ شیطان إِلَّا مگر غُرُورًا فریب

اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے اپنی پکار سے ان کے قدم اکھاڑ لینا اور ان پر
 اپنے سوار اور پیادے چڑھانا اور ان کے اموال اور اولاد میں سا جھے داری کر لینا اور
 ان سے وعدے کر لینا۔ اور شیطان ان سے فریب کے علاوہ اور کوئی وعدہ نہیں کر سکتا۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا (٦٥)

إِنَّ بِيكَ عِبَادِي میرے بندے لَيْسَ نہیں لَكَ تیرا عَلَيْهِمْ ان پر سُلْطٰنٌ کوئی
 وَكَفَىٰ اور کافی ہے بِرَبِّكَ آپ کا رب وَكِيلًا کار سازی کے لیے

بلاشبہ میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہ چل سکے گا اور آپ کا رب کار سازی کے لیے
 کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُرِيكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (٦٦)

رَبُّكُمُ تمہارا رب الَّذِي وہ جو کہ یُرِيكُمُ چلاتا ہے لَكُمْ تمہارے لیے الْفُلْكَ کشتیاں
فِي الْبَحْرِ دریا میں لِتَبْتَغُوا تاکہ تم تلاش کر سکو مِنْ سے فَضْلِهِ اس کا فضل إِنَّهُ
بیشک وہ كَانَ ہے بِكُمْ تم پر رَحِيمًا بہت مہربان

تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل
تلاش کر سکو۔ یقیناً وہ تم پر بہت مہربان ہے۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى
الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (٦٧)

وَإِذَا اور جب مَسَّكُمْ تمہیں پہنچتی ہے الضُّرُّ تکلیف فِي الْبَحْرِ سمندر میں ضَلَّ گم
ہو جاتے ہیں مَنْ جنہیں تَدْعُونَ تم پکارتے ہو إِلَّا إِلَٰهًا اس کے علاوہ فَلَمَّا پھر جب
نَجَّيْكُمْ وہ تمہیں بچا لاتا ہے إِلَى الْبَرِّ خشکی پر أَعْرَضْتُمْ تم منہ موڑ جاتے ہو وَكَانَ
اور ہے الْإِنْسَانُ انسان كَفُورًا ناشکرا

اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ جن کو تم پکارتے
ہو وہ سب غائب ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی پر بچا لاتا ہے تو اس سے منہ موڑ
جاتے ہو۔ واقعی انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ وَكَيْلًا (٦٨)

أَفَأَمِنْتُمْ اچھا! کیا تم بے خوف ہو گئے ہو أَنْ اس بات سے کہ يَخْسِفَ وہ دھندلے
بِكُمْ تمہیں جَانِبَ الْبَرِّ خشکی میں کہیں / خشکی کی طرف أَوْ يَأْرِسِلَ وہ بھیج دے
عَلَيْكُمْ تم پر حَاصِبًا پھر برسانے والی آندھی ثُمَّ پھر لَا تَجِدُوا تم نہ پاؤ لَكُمْ اپنے

لیے **وَكَيْلًا** کوئی کارساز

اچھا! کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی میں ہی کہیں دھنسا دے؟ یا تم پر کوئی پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تمہیں اپنے لیے کوئی کارساز نہ ملے۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا (٦٩)
أَمْ يَا أَمِنْتُمْ تم بے خوف ہو گئے ہو **أَنْ** اس بات سے کہ **يُعِيدَكُمْ** وہ تمہیں لے جائے **فِيهِ** اس میں **تَارَةً أُخْرَىٰ** دوبارہ **فَيُرْسِلَ** پھر وہ بھیج دے **عَلَيْكُمْ** تم پر **قَاصِفًا** توڑ دینے والی **مِّنَ الرِّيحِ** ہو **فَيُغْرِقَكُم** پھر وہ تمہیں غرق کر ڈالے **بِمَا** اس کے بدلہ میں جو **كَفَرْتُمْ** تم نے ناشکری کی **ثُمَّ لَا تَجِدُوا** تم نہ پاؤ **لَكُمْ** اپنے لیے **عَلَيْنَا** ہمارا **بِهِ** اس پر **تَبِيعًا** پیچھا کرنے والا

اور کیا تم اس بات سے بھی بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں اسی سمندر میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر کشتیاں توڑ دینے والا طوفان بھیج دے اور تمہاری ناشکری کی وجہ سے تمہیں غرق کر ڈالے؟ پھر تمہیں کوئی ایسا نہ ملے جو اس ڈبونے پر ہمارا پیچھا کرنے والا ہو۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (٧٠)

وَلَقَدْ اور یقیناً **كَرَّمْنَا** ہم نے عزت دی **بَنِي آدَمَ** بنی آدم **وَحَمَلْنَاهُمْ** اور ہم نے انہیں نہیں سوار کیا **فِي الْبَرِّ** خشکی میں **وَالْبَحْرِ** اور سمندر میں **وَرَزَقْنَاهُمْ** اور ہم نے انہیں رزق دیا **مِّنَ الطَّيِّبَاتِ** پاکیزہ چیزیں **وَفَضَّلْنَاهُمْ** اور ہم نے انہیں فضیلت بخشی **عَلَىٰ** پر **كَثِيرٍ** بہت سی **مِّمَّنْ** ان میں سے جو **خَلَقْنَا** ہم نے پیدا کیے **تَفْضِيلًا** خاص

فضیلت

یقینی بات ہے کہ ہم نے بنی آدم کو عزت دی، انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر خاص فضیلت بخشی۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهِ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (۷۱)

یَوْمَ جس دن نَدْعُوا ہم بلائیں گے کُلُّ اُنَاسٍ سب لوگوں کو بِاِمَامِهِمْ ان کے پیشواؤں کے ہمراہ فَمَنْ تب جس کو اُوْتِيَ دیا جائے گا كِتٰبَهُ اس کا اعمال نامہ بِيَمِيْنِهِ اس کے دائیں ہاتھ میں فَاُولٰٓئِكَ تو وہ لوگ يَقْرَءُوْنَ پڑھیں گے كِتٰبَهُمْ اپنا اعمال نامہ وَلَا يُظْلَمُوْنَ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا فَتِيْلًا ریشہ [کھجور کی گٹھلی کے درمیانی شکاف والا دھاگہ]

ڈرو اس دن سے جب ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ہمراہ بلائیں گے۔ تب جن کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر ایک ریشہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهِ اَعْلٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْلٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا (۷۲)

وَمَنْ اور جو كَانَ رہا فِيْ هٰذِهِ اَس دنیا میں اَعْلٰى اندھا فَهُوَ تو وہ فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں اَعْلٰى اندھا وَاَضَلُّ اور بہت بھٹکا ہو سَبِيْلًا راہ سے

اور جو اس دنیا میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور راہ سے بہت بھٹکا ہوگا۔

وَ اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۗ وَاِذَا لَاتَخَذُوْكَ خَلِيْلًا (۷۳)

وَ اِنْ اور یقیناً كَادُوْا ان کی بھرپور کوشش تھی / وہ قریب تھے لَيَفْتِنُوْكَ کہ آپ کو

پھیر دیں **عَنِ الَّذِي** اس سے جو **أَوْحَيْنَا** ہم نے بھیجی ہے **إِلَيْكَ** آپ کی طرف **لِتَفْتَرِي** تاکہ آپ گھڑ لیں **عَلَيْنَا** ہم پر **غَيْرَةَ** کوئی اور / اس کے سوا **وَإِذَا** اور اس صورت میں **لَا تَتَّخِذُ** وہ آپ کو ضرور بنا لیتے **خَلِيلًا** گھر ادوست اور ان کی بھرپور کوشش تھی کہ آپ کو اس وحی سے پھیر دیں جو ہم نے آپ کے پاس بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے بجائے ہم پر کوئی اور بات گھڑ لیں۔ اور اس صورت میں وہ آپ کو گھر ادوست بنا لیتے۔

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتُنَّاكَ لَقَدْ كِدْتُمْ تَرْكُنَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا (۷۴)

وَلَوْ لَا اور اگر یہ بات نہ ہوتی **أَنْ** یہ کہ **تَبْتُنَّاكَ** ہم نے آپ کو ثابت قدم بنایا ہے **لَقَدْ كِدْتُمْ** تو آپ ہو جاتے **تَرْكُنَ** آپ جھک جاتے **إِلَيْهِمْ** ان کی طرف **شَيْئًا** کچھ **قَلِيلًا** معمولی سا

اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف بہت ہی معمولی سے جھکاؤ کی طرف چلے جاتے۔*

[* ان کے ایمان کی شدت سے خواہش رکھنے کی وجہ سے ان کی معمولی سی موافقت کر لیتے]

إِذَا لَأَذْفُنْكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا (۷۵)

إِذَا اس صورت میں **لَأَذْفُنْكَ** ہم آپ کو سزا دیتے **ضِعْفَ** دوہری **الْحَيَاةِ** زندگی **وَضِعْفَ** اور دوہری **الْمَمَاتِ** موت **ثُمَّ** پھر **لَا تَجِدُ** آپ کو نہ ملتا **لَكَ** اپنے لیے **عَلَيْنَا** ہمارے مقابلے میں **نَصِيرًا** کوئی مددگار

[بالفرض] اگر ایسا ہو جاتا تو ہم آپ کو دنیا میں بھی دوہری سزا دیتے اور موت کے بعد بھی دوہری سزا دیتے۔ پھر آپ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ ملتا۔

وَأِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُوا نَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ

خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا (۷۶)

وَأَنْ أُرِيقِينَا كَأَدْوَانِ كِي بھر پور کوشش تھی / وہ قریب تھے لَيْسْتَفِرُّوْكَ کہ آپ کے قدم اکھاڑ دیں مِّنْ سِ الْأَرْضِ یہ سرزمین / مکہ مکر مریخِرْ جُوكْ تاکہ آپ کو نکال دیں مِنْهَا یہاں سے وَاذًا اور اگر ایسا ہو جائے تَوَلَّا يَلْبُئُونَ وہ نہیں ٹھہر پائیں گے خَلْفَكَ آپ کے بعد پیچھے إِلَّا مگر قَلِيلًا تھوڑا

اور ان کی پوری کوشش رہی ہے کہ اس سرزمین سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال دیں اور اگر ایسا ہو جائے تو یہ لوگ آپ کے بعد بس تھوڑی سی دیر ہی ٹھہر پائیں گے۔

سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا (۷۷)

سُنَّةٌ دستور مِّنْ جَوْقَدْ أَرْسَلْنَا ہم نے بھیجے قَبْلَكَ آپ سے پہلے مِّنْ سے رُّسُلِنَا ہمارے رسول وَلَا تَجِدُ اور آپ نہ پائیں گے لِسُنَّتِنَا ہمارے دستور میں تَحْوِيلًا کوئی تبدیلی

ہمارا یہ دستور ان رسولوں کے معاملے میں بھی یہی رہا ہے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (۷۸)

أَقِمِ اہتمام کریں الصَّلَاةَ نماز کا لِذُلُوكِ ڈھلنے سے لے کر الشَّمْسِ سورج کے اِلَى تک غَسَقِ تاریکی اللَّيْلِ رات وَاور قُرْآنَ قرآن الْفَجْرِ فُجْرَانِ بیشک قُرْآنَ الْفَجْرِ صبح کا قرآن كَانَ ہے مَشْهُودًا حاضر کیا گیا

سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک نماز کا اہتمام کیا کریں اور نماز فجر کی تلاوت قرآن کا بھی۔ بیشک نماز فجر کی تلاوت میں خوب حاضری ہوتی ہے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۗ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
(۷۹)

وَمِنَ اور کچھ حصہ اللَّيْلِ رات کافتہجَّد نماز تہجد پڑھا کریں بہ اس قرآن کے ساتھ
نَافِلَةً نفل / اضافی لَکَ آپ کے لیے عَسَىٰ بہت جلد اَنْ يَبْعَثَكَ کہ آپ کو فائز
کرے گا رَبُّكَ آپ کا رب مَقَامًا مَّحْمُودًا مقام محمود

اور رات کے کچھ حصے میں اس قرآن کے ساتھ نماز تہجد بھی پڑھا کریں جو آپ کے لیے
ایک اضافی عبادت ہے۔ بہت جلد آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا۔
وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا تَّصِيْرًا (۸۰)

وَقُلْ اور دعا کریں رَبِّ اے میرے رب اَدْخِلْنِيْ مجھے داخل فرما مُدْخَلَ داخل کرنا
صِدْقٍ بھلائی وَّاَخْرِجْنِيْ اور مجھے نکالنا مُخْرَجَ نکالنا صِدْقٍ بھلائی وَّاَجْعَلْ اور عطا
فرمانا لِيْ میرے لیے مِنْ لَّدُنْكَ اپنی طرف سے سُلْطٰنًا غلبہ تَّصِيْرًا نصرت والا
اور یہ دعا کریں: اے میرے رب! مجھے جہاں داخل فرمانا ہو، بھلائی کے ساتھ ہی داخل
فرمانا اور جہاں سے نکالنا ہو، بھلائی کے ساتھ ہی نکالنا۔ اور مجھے اپنی بارگاہ سے نصرت
والا غلبہ عطا فرمانا۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۗ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (۸۱)
وَقُلْ اور اعلان کر دیجئے جَاءَ آگیا الْحَقُّ حق وَزَهَقَ اور مٹ گیا الْبَاطِلُ باطل اِنَّ
بیشک الْبَاطِلُ باطل كَانَ ہے ہی زَهُوقًا مٹنے والا

اور اعلان کر دیجئے: حق آگیا اور باطل مٹ گیا، بیشک باطل تو ہے ہی مٹ جانے والا۔
وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ
اِلَّا خَسَارًا (۸۲)

وَأورُنزُرُلْ ہم نازل کر رہے ہیں مِنْ سے الْقُرْآنِ قرآن مَآ جوهُوْ وہ شِفَاءٌ شِفَا
وَرَحْمَةً اور رحمت لِّلْمُؤْمِنِينَ اہل ایمان کے لیے وَلَا يَزِيدُ اور اضافہ نہیں کرتا
الظَّالِمِينَ ظالموں کو إِلَّا سوائے خَسَارًا نقصان

اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو اہل ایمان کے لیے تو شفا اور رحمت ہے مگر
ظالموں کو نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبِجَانِيهِ ۗ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يَؤَسًّا (۸۳)

وَإِذَا اور جب أَنْعَمْنَا ہم انعام کرتے ہیں عَلَى پر الْإِنْسَانِ انسان أَعْرَضَ وہ منہ
موڑتا ہے وَنَأْبِجَانِيهِ جھک جاتا ہے بِجَانِيهِ پہلو پر وَإِذَا اور جب مَسَّهُ اسے جائے الشَّرُّ
تکلیف كَانَ وہ ہو جاتا ہے يَؤَسًّا مایوس

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ [شکر ادا کرنے سے] منہ موڑتا اور پہلو تہی
کرتا ہے۔ اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا (۸۴)
قُلْ فرمادیجئے كُلُّ ہر ایک يَعْمَلْ عمل پیرا ہے عَلَى پر شَاكِلَتِهِ اپنا طریقہ فَرَبُّكُمْ اب
تمہارا رب أَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَنْ هُوَ کہ کون ہے أَهْدَى سَبِيلًا راہ سے صَحیح سَبِيلًا راہ
فرمادیجئے: ہر کوئی اپنے اپنے طریقے پر عمل پیرا ہے۔ اب یہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے
کہ سب سے صحیح راہ پر کون ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ
إِلَّا قَلِيلًا (۸۵)

وَيَسْأَلُونَكَ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ متعلق الرُّوحِ رُوحِ قُلِ فرمادیجئے
الرُّوحُ رُوحِ مِنْ سے أَمْرِ حَکْمِ رَبِّي میرا رب وَمَا أُوتِيتُمْ اور تمہیں نہیں دیا گیا مِنْ

الْعِلْمِ علم سے **إِلَّا مَرَقَلِينًا** تھوڑا سا

اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے: روح میرے رب کے حکم سے بنی ہے اور تمہیں تو بس تھوڑا سا علم ہی دیا گیا ہے۔

وَلَكِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾

وَلَكِنْ اور اگر **شِئْنَا** ہم چاہیں **لَنَذْهَبَنَّ** تو البتہ ہم لے جائیں **بِالَّذِي** وہ جو کہ **أَوْحَيْنَا** ہم نے وحی عطا کی ہے **إِلَيْكَ** آپ کو **ثُمَّ لَا تَجِدُ** آپ نہ پائیں **لَكَ** اپنے لیے **بِهِ** اس بارے میں **عَلَيْنَا** ہمارے مقابلے میں **وَكِيلًا** کوئی وکالت کرنے والا اور اگر ہم چاہیں تو ہم نے آپ کو جو وحی عطا کی ہے؛ اسے واپس لے جائیں، پھر آپ کو اس بارے میں اپنے لیے ہماری بارگاہ میں کوئی وکالت کرنے والا بھی نہ ملے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۗ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَئِيدًا ﴿٨٧﴾

إِلَّا مَرَقَلِينًا رحمت **مِّن رَّبِّكَ** آپ کے رب سے **إِنَّ بِيْكَ فَضْلَهُ** اس کا فضل **كَانَ** ہے **عَلَيْكَ** آپ پر **كَئِيدًا** بہت بڑا

مگر آپ کے رب کی رحمت [سے یہ سلسلہ جاری] ہے۔ بیشک اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔

قُلْ لِّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

قُلْ فرمادیجیے **لِّئِنِ** اگر **اجْتَمَعَتِ** جمع ہو جائیں **الْإِنْسُ** تمام انسان **وَالْجِنُّ** اور جنات **عَلَىٰ أَنْ** اس بات پر کہ **يَأْتُوا** وہ لے آئیں **بِمِثْلِ** جیسا **هَذَا الْقُرْآنِ** اس قرآن کے **لَا يَأْتُونَ** وہ نہیں نہ سکتے **بِمِثْلِهِ** اس کی مثل **وَلَوْ** اور اگرچہ **كَانَ** ہو جائیں **بَعْضُهُمْ** ان کے بعض **لِبَعْضٍ** بعض کے لیے **ظَهِيرًا** مددگار

آپ فرمادیتے ہیں: اگر تمام انسان اور جنات اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا کلام بنا کر لے آئیں تو بھی اس کی مثل نہیں لاسکتے؛ خواہ وہ ایک دوسرے کے کتنے ہی مددگار بن جائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (۸۹)

وَلَقَدْ اور یقیناً صَرَّفْنَا ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے فِي میں هَذَا الْقُرْآنِ اس قرآن مِنْ سے كُلِّ مَثَلٍ ہر قسم کی مثالیں فَأَبَى پھر بھی نہ رہے أَكْثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ إِلَّا بغیر كُفُورًا انکار

اور اگرچہ ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں پھر بھی اکثر لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا (۹۰)

وَقَالُوا اور کہنے لگے لَنْ نُؤْمِنَ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے لَكَ آپ پر حَتَّى یہاں تک کہ تَفْجُرَ آپ پھاڑ لائیں لَنَا ہمارے لیے مِنَ الْأَرْضِ زمین سے يَنْبُوعًا کوئی چشمہ

اور کہنے لگے: ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین پھاڑ کر کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا (۹۱)
أَوْ يَتَّكُونَ ہو جائے لَكَ آپ نے لیے جَنَّةٌ ایک باغ مِّنْ نَّخِيلٍ کھجوریں وَعِنَبٍ اور انگور فَتُفَجِّرَ اور آپ رواں کر دیں الْأَنْهَارَ نہریں خِلْفَهَا اس کے بیجوں تَفْجِيرًا

بہتی ہوئی

یا پھر آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو جائے اور آپ اچانک اس

باغ کے بیچوں بیچ بہت سی نہریں جاری کر دیں۔

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلَهُةٍ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

اَوْ يَأْتِسْقِطَ اَپْ گرا دیں السَّمَاءَ آسمان کَمَا جیسا کہ زَعَمْتَ اَپْ دعویٰ کرتے ہیں عَلَيْنَا ہم پر کِسْفًا ٹکڑے ٹکڑے اَوْ يَأْتِي اَپْ لے آئیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو وَالْمَلَائِكَةَ اور فرشتوں کو قَبِيلًا روبرو

یا پھر جیسا کہ اَپْ دعویٰ کرتے ہیں؛ ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں یا اَپْ اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو ہمارے روبرو لاکھڑا کریں۔

أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ ۗ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِوَقِيَّتِكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾

اَوْ يَكُونُ ہولك اَپْ کے لیے بَيْتٌ ایک گھر مِّنْ زُخْرٍ سے زُخْرٍ سونا اَوْ يَأْتِي اَپْ چڑھ جائیں فِي السَّمَاءِ آسمان پر وَلَنْ نُؤْمِنَ اور ہم ہرگز نہیں مانیں گے لِوَقِيَّتِكَ اَپْ کے چڑھنے کو حَتَّى یہاں تک کہ تُنَزِّلَ اَپْ اتار لائیں عَلَيْنَا ہم پر كِتَابًا ایک کتاب نَّقْرُؤُهُ جسے ہم خود پڑھیں قُلْ فرما دیجئے سُبْحَانَ پاك ہے رَبِّيٰ مير ارب هَلْ كُنْتُ میں نہیں ہوں اِلَّا مگر بَشَرًا ایک بشر رَّسُولًا رسول

یا پھر اَپْ کا سونے سے بنا ہوا ایک گھر ہو یا اَپْ آسمان پر چڑھ جائیں؛ اور ہم اَپْ کے چڑھنے کو بھی تب تک نہیں مانیں گے یہاں تک کہ اَپْ ہمارے پاس کوئی ایسی کتاب نہ اتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں۔ اَپْ فرما دیجئے کہ میرا رب [ان فضولیات سے] پاک ہے، میں تو صرف ایک بشر اور رسول ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ

بَشَرًا رَّسُولًا (۹۴)

وَمَا اور نہیں مَنَعَ رُوحَا النَّاسِ لوگوں کو اَنْ يُؤْمِنُوْا کہ وہ ایمان لائیں اِذْ جب جَاءَهُمْ ان کے پاس آئی اَلْهُدٰى ہدایت اِلَّا كَرٰهًا یہ کہ قَالُوْا انہوں نے کہا اَبَعَثَ کیا بھیجا اللہ تعالیٰ نے بَشَرًا ایک بشر کو رَّسُولًا رسول بنا کر

اور جب کبھی لوگوں کے پاس ہدایت آئی تو ان کو ایمان لانے سے کسی چیز نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اللہ تعالیٰ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیج دیا؟

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْسُوْنَ مُطَهَّرِيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلٰٓئِكًا رَّسُوْلًا (۹۵)

قُلْ فرما دیجئے لَوْ كَانَ اگر ہوتے فِي الْاَرْضِ زمین میں مَلٰٓئِكَةٌ فرشتے يَّمْسُوْنَ چلتے پھرتے مُطَهَّرِيْنَ سکونت پذیر ہوتے لَنَزَّلْنَا تو ہم ضرور اتارتے عَلَيْهِمْ ان پر مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَلٰٓئِكًا کوئی فرشتہ رَّسُوْلًا رسول بنا کر

آپ فرما دیجیے: اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اور سکونت پذیر ہوتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو ہی رسول بنا کر اتارتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا (۹۶)

قُلْ فرما دیجئے كَفٰى کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِيدًا بطورِ گواہ بَيْنِيْ میرے درمیان وَ بَيْنَكُمْ اور تمہارے درمیان اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے بِعِبَادِهٖ اپنے بندوں سے خَبِيْرًا پوری طرح باخبر بَصِيْرًا سب کچھ دیکھنے والا

مزید فرما دیجیے: میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر ہے، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا ۚ وَبُكْمًا ۚ وَصُمًّا ۚ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۗ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا (۹۷)

وَمَنْ اور جسے یَّهْدِ ہدایت دے اللہ تعالیٰ فَهُوَ تُوہی الْمُهْتَدِ ہدایت پانے والا وَمَنْ اور جسے يُضِلُّ گمراہ کرے فَلَنْ تَجِدَ تو آپ ہرگز نہ پائیں گے لَهُمْ ان کے لیے أَوْلِيَاءَ مددگار مِنْ دُونِهِ اس کے سوا وَنَحْشُرُهُمْ اور ہم ان کو اٹھائیں گے يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کے دن عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ان کے چہروں کے بل عُمِّيًّا اندھے وَبُكْمًا اور گونگے وَصُمًّا اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے ان کا ٹھکانا جَهَنَّمُ جہنم كُلَّمَا جب کبھی خَبَتْ دھیمی ہونے لگے گی زِدْنَاهُمْ ہم ان کے لیے زیادہ کر دیں گے سَعِيرًا بھڑکانا

جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے تو وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ کو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مددگار نہ ملیں گے۔ اور ہم قیامت کے دن ان کو چہروں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، جب کبھی وہ دھیمی ہونے لگے گی، ہم ان کے لیے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ بِآثَمِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا اِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (۹۸)

ذٰلِكَ وہ جَزَاءُ وَّهُمْ ان کی سزا بِآثَمِهِمْ کیونکہ انہوں نے كَفَرُوا انکار کیا تھا بِآيَاتِنَا ہماری آیات کا وَقَالُوا اور انہوں نے کہا تھا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا ہم ہو جائیں گے عِظَامًا ہڈیاں وَرَفَاتًا اور ریزہ ریزہ اِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ضرور اٹھائے جائیں گے خَلْقًا پید ا کر کے جَدِيدًا از سر نو

وہ ان کی سزا ہو گی۔ کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یوں کہا تھا کہ جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سر نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ۚ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا (۹۹)

اَوْ کیا لَمْ يَرَوْا انہیں نہیں سوچتا اَن کہ اللہ تعالیٰ الَّذِي جس نے خَلَقَ پیدا کیا
السَّمَوَاتِ آسمان [جمع] وَالْأَرْضِ اور زمین قَادِرٌ قادر علیٰ پر اَن يَخْلُقَ کہ وہ پیدا کر
سکے مِثْلَهُمْ ان جیسے وَجَعَلَ اس نے مقرر کر رکھی ہے لَهُمْ ان کے لیے أَجَلًا ایک
مدت لَّا رَيْبَ کوئی شک نہیں فِيهِ اس میں فَأَبَى مگر نہ رہے الظَّالِمُونَ ظالم لوگ إِلَّا
بغير كُفُورًا انکار

کیا انہیں یہ بھی نہیں سوچتا کہ جس اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا ہے وہ اس
پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے آدمی پھر پیدا فرما سکے؟! اور اس نے ان کے لیے ایک مدت
مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ پھر بھی یہ ظالم انکار کیے بغیر نہیں رہتے۔
قُلْ لَّوِ اَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي اِذَا لَمْ مَسْكُتُمْ خَشِيَةَ الْاِنْفَاقِ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَنُورًا (۱۰۰)

قُلْ فرما دیجئے لَوْ اِگر اَنْتُمْ تم تَمْلِكُونَ مالک ہوتے خَزَائِنِ خزانے رَحْمَةِ رحمت
رَبِّي میرا رب اِذَا جب لَمْ مَسْكُتُمْ تم ضرور روک کر رکھتے خَشِيَةَ ڈر سے الْاِنْفَاقِ
خرچ ہو جانا وَكَانَ اور ہے الْاِنْسَانُ انسان قَنُورًا تنگ دل

آپ فرما دیجیے: اگر میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک تم ہوتے نا؛ تو خرچ ہو
جانے کے ڈر سے ہاتھ روک کر رکھتے۔ اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل۔

وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسَعَلَ بَيْنِي اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَاءَهُمْ
فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّي لَا اظُنُّكَ لِيُوسَى مَسْحُورًا (۱۰۱)

وَ اور لَقَدْ يقينًا اَتَيْنَا ہم نے دیں مُوسَى موسیٰ کو تِسْعَ نَوَا اِيَاتٍ کھلی بَيِّنَاتٍ نشانیاں
فَسَعَلَ اب آپ پوچھ لیں بَيْنِي اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل سے اِذْ جب جَاءَهُمْ وہ ان

کے پاس آیا فَقَالَ تو کہا کہ اِس سے فِرْعَوْنُ فرعون نے اِنِّي بیشک میں لَا اَطْنُكَ تجھے سمجھتا ہوں اِيْمُو سِی اے موسیٰ مَسْحُوْرًا سحر زدہ

اور ہم نے موسیٰ کو نو عدد واضح نشانیاں عطا کی تھیں۔ اب آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب موسیٰ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے یہی کہا تھا نا کہ اے موسیٰ! میں یقینی طور پر تمہیں ایک سحر زدہ آدمی سمجھتا ہوں۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي لَا اَطْنُكَ يُفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (۱۰۲)

قَالَ فرمایا لَقَدْ عَلِمْتُمْ تجھے اچھی طرح معلوم ہے مَا أَنْزَلَ نہیں نازل کیا هَؤُلَاءِ اس کو اِلَّا مگر رَبُّ پروردگار السَّمَوَاتِ آسمانوں وَالْأَرْضِ اور زمین بِصَآئِرٍ بطور بصیرت [جمع] وَإِنِّي اور بیشک میں لَا اَطْنُكَ تجھے سمجھتا ہوں يُفِرْعَوْنُ اے فرعون مَثْبُوْرًا ہلاکت زدہ

موسیٰ [علیہ السلام] نے فرمایا: تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ نشانیاں آسمان و زمین کے رب نے ہی بطور بصیرت نازل فرمائی ہیں۔ اور اے فرعون! میں یقینی طور پر تجھے ایک ہلاکت زدہ آدمی سمجھتا ہوں۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا (۱۰۳)

فَأَرَادَ پس اس نے چاہا أَنْ کہ يَسْتَفِزَّهُمْ انہیں اکھاڑ پھینکے مَنْ سے الْأَرْضِ زمین فَأَغْرَقْنَاهُ مگر ہم نے اسے غرق کر دیا وَمَنْ اور جَمِيعًا اس کے ساتھ جَمِيعًا پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو زمین سے اکھاڑ پھینکے مگر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

وَ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جُنُنَا بِكُمْ لَفِيْفًا (۱۰۴)

وَقُلْنَا اور ہم نے کہا مِنْ بَعْدِهِ اس کے بعد لِبَنِي إِسْرَائِيلَ بنی اسرائیل سے اسْكُنُوا تم رہو بسوا الْأَرْضِ اس سرزمین میں فَإِذَا پھر جب جَاءَ آئے گا وَعَدُ الْأُخْرَةِ آخرت کا وعدہ چُنْنَا ہم لے آئیں گے بِكُمْ تم سب کو لِفَيْفًا ایک ساتھ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس سرزمین میں رہو بسو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو ایک ساتھ لے آئیں گے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۱۰۵) وَبِالْحَقِّ اور حق کے ساتھ أَنْزَلْنَاهُ ہم نے اسے نازل کیا وَبِالْحَقِّ اور حق کے ساتھ ہی نَزَلَ وہ نازل ہوا، اور مَا أَرْسَلْنَاكَ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا إِلَّا مگر مُبَشِّرًا خوشخبری سنانے والا وَنَذِيرًا اور ڈرانے والا

اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ نازل ہے اور حق کے ساتھ ہی یہ نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا (۱۰۶) وَقُرْآنًا اور قرآن فَرَقْنَاهُ ہم نے اس میں جا بجا فصل رکھا ہے لِتَقْرَأَهُ تاکہ آپ اسے پڑھیں عَلَى النَّاسِ لوگوں کے سامنے عَلَى مُكْثٍ ٹھہر ٹھہر کر وَنَزَّلْنَاهُ اور ہم نے اسے نازل کیا ہے تَنْزِيلًا تھوڑا تھوڑا کر کے

اور اس قرآن میں ہم نے جگہ جگہ فصل رکھا ہے تاکہ آپ لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلأَذْقَانِ سُجَّدًا (۱۰۷)

قُلْ آپ فرما دیجئے آمِنُوا تم ایمان لاؤ بِه اس پر أَوْ يَا لَا تُؤْمِنُوا تم ایمان نہ لاؤ وَإِنَّ بَيْنَكُمْ الَّذِينَ وَه لوگ جنہیں أُوتُوا الْعِلْمَ علم دیا گیا ہے مِنْ قَبْلِهِ اس سے پہلے إِذَا جب

يُنْتَلَى اس کو پڑھا جاتا ہے **عَلَيْهِمْ** ان کے سامنے **يَخْرُؤْنَ** وہ گر پڑتے ہیں **لِلْأَذْقَانِ** ٹھوڑیوں کے بل **سُجَّدًا** سجدہ کرتے ہوئے

آپ فرمادیجیے: تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ؛ بلاشبہ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا جا چکا ہے جب ان کے سامنے اس قرآن کو پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا (۱۰۸)

وَيَقُولُونَ اور وہ کہتے ہیں **سُبْحَانَ** پاک ہے **رَبِّنَا** ہمارا رب **إِنْ** بیشک **كَانَ** ہے **وَعْدُ** وعدہ **رَبِّنَا** ہمارا رب **لَمَفْعُولًا** ضرور پورا ہو کر رہنے والا

اور کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

وَيَخْرُؤْنَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا (۱۰۹)

وَيَخْرُؤْنَ اور وہ گر پڑتے ہیں **لِلْأَذْقَانِ** ٹھوڑیوں کے بل **يَبْكُونَ** روتے ہوئے **وَيَزِيدُهُمْ** اور وہ ان میں اضافہ کر دیتا ہے **خُشُوعًا** خشوع میں

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گریہ وزاری کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ قرآن ان کے خشوع میں اضافہ کر دیتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۗ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتْ بِهَا ۗ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (۱۱۰)

قُلِ فرمادیجئے **ادْعُوا** تم پکارو **اللَّهَ** اللہ تعالیٰ کہہ کر **أَوْ** یا **ادْعُوا** تم پکارو **الرَّحْمَنَ** رحمن کہہ کر **أَيًّا مَا** جس طرح بھی **تَدْعُوا** تم پکارو گے **فَلَهُ** تو اسی کے لیے **الْأَسْمَاءُ** نام **الْحُسْنَىٰ** اچھے اچھے **وَلَا تَجْهَرُوا** اور آپ بہت بلند آواز نہ کریں **بِصَلَاتِكُمْ** اپنی نماز میں **وَلَا تَخَافُتْ** نہ ڈھیسی کریں **بِهَا** اس میں **وَابْتَغِ** اور اختیار کریں **بَيْنَ** **ذَلِكَ**

اس کے درمیان **سَبِيلًا** راہ

آپ فرمادیجئے: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر؛ جس نام سے بھی پکارو، سارے اچھے اچھے نام اسی کے ہیں۔ اور نماز میں نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھئے اور نہ بہت دھیمی آواز میں؛ بلکہ ان کی درمیانی راہ اختیار کیجئے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وِلْيٌ مِّنَ الدَّالِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيرًا (۱۱۱)

وَقُلِ اور فرمادیجئے الْحَمْدُ تمام تعریفیں لِلَّهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِي جس نے لَمْ يَتَّخِذْ نہیں بنایا وَلَدًا کوئی بیٹا وَ لَمْ يَكُنْ اور نہیں ہے لَهُ اس کا شَرِيكٌ کوئی شریک فِي الْمُلْكِ سلطنت میں وَ لَمْ يَكُنْ اور نہیں ہے لَهُ اس کا وِلْيٌ کوئی مددگار مِّنْ بسبب / کی وجہ سے الدَّالِّ کمزوری وَ كَبِّرْهُ اور اس کی بڑائی بیان کیا کریں تَكْبِيرًا کمال درجے کی بڑائی

اور یوں فرمایا کریں: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہے اور نہ ہی کمزوری کی وجہ سے اسے کوئی مددگار درکار ہے۔ اور اس کی کمال درجے کی بڑائی بیان کیا کریں۔

سورة الكهف

آیات: 110 رکوع: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۙ (۱)

الْحَمْدُ تمام تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِيْ جس نے اَنْزَلَ نازل کی عَلٰى
عَبْدِهِ اپنے بندے پر الْكِتٰبِ کتاب / قرآن کریم وَلَمْ يَجْعَلْ اور نہ رکھی لَّهٗ اس
میں عِوَجًا کوئی خامی / کجی

سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی
اور اس میں کوئی بھی خامی نہیں رکھی۔

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (۲)

قَيِّمًا ٹھیک سیدھی لِّيُنذِرَ تاکہ وہ خبردار کرے بَأْسًا عذاب شَدِيْدًا سخت مِّنْ
لَّدُنْهُ اس کی طرف سے وَيُبَشِّرَ اور وہ خوشخبری سنائے الْمُؤْمِنِيْنَ مومنین الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو يَعْمَلُوْنَ عمل کرتے ہیں الصّٰلِحٰتِ نیک / اچھے اَنَّ کہ لَهُمْ ان کے لیے
اَجْرًا اجر / بدلہ حَسَنًا اچھا

جو ٹھیک سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب سے خبردار کرے اور نیک
عمل کرنے والے مومنین کو خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔

مَا كَثِيْرٍ فِيْهِ اَبَدًا (۳)

مَا كَثِيْرٍ رہنے والے ہیں فِيْهِ اس میں اَبَدًا ہمیشہ

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا (٤)

وَيُنذِرُ اور وہ خبر دار کرے / ڈرائے الَّذِينَ وہ لوگ جو قَالُوا انہوں نے کہا اتَّخَذَ بنا لیا ہے اللَّهُ اللہ تعالیٰ وَلَدًا کوئی بیٹا

اور ان لوگوں کو خبر دار کرے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیٹا بنا رکھا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا (٥)

مَا انہیں لہم انہیں بہ اس کا مِنْ عِلْمٍ کوئی علم وَلَا اور نہ لِابَائِهِمْ ان کے باپ دادا کو كَبُرَتْ بڑی سنگین ہے / بہت بڑی ہے كَلِمَةً بات تَخْرُجُ جو نکلتی ہے مِنْ سے أَفْوَاهِهِمْ ان کے منہ [جمع] ان يَقُولُونَ وہ نہیں کہتے إِلَّا مگر کذباً جھوٹ

نہ انہیں اس کا کچھ علم ہے اور نہ ان کے آباء و اجداد کو تھا۔ یہ بڑی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے۔ یہ لوگ سراسر جھوٹ بک رہے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا (٦)

فَلَعَلَّكَ تو شاید آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] بَاخِعٌ گنوا دینے والا / ہلاک کر دینے والا نَفْسَكَ آپ کی جان عزیز علیٰ پر آثَارِهِمْ ان کے پیچھے إِنْ اگر لَمْ یُؤْمِنُوا وہ ایمان نہ لائیں بِهَذَا اس پر الْحَدِيثِ بات أَسَفًا کے مارے

اے پیغمبر! اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو گویا اس رنج میں آپ ان کے پیچھے اپنی جان عزیز کو کھو بیٹھیں گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (٧)
إِنَّا بَشَرًا جَعَلْنَا هُمْ نَبِيًّا وَمَا جَعَلْنَا هُمْ عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا اس کے

لیے لِدَبَلُوهُمْ تاکہ ہم انہیں آزمائیں اَيُّهُمْ ان میں سے کون اَحْسَنُ زیادہ بہتر
عَمَلًا عمل کے لحاظ سے

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے زمین پر موجود اشیاء کو اس کے لیے سامانِ آرائش اس لیے بنایا
ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

وَإِنَّا لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا (۸)

وَإِنَّا اور بیشک ہم لَجَعَلُونَ البتہ بنا دینے والے مَا جو عَلَيْهَا اس پر صَعِيدًا صاف
میدان جُرُزًا بنجر / چٹیل

اور یہ جو کچھ زمین پر ہے؛ بالآخر ہم اسے بالکل بنجر میدان بنا دینے والے ہیں۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوا مِن آيَتِنَا عَجَبًا (۹)

أَمْ کیا حَسِبْتُمْ تم نے سمجھا / گمان کیا اَنَّ کہ أَصْحَابَ الْكَهْفِ غار والے وَالرَّقِیْمِ
اور کتبہ والے كَانُوا تھے مِنْ سے آيَتِنَا ہماری نشانیاں عَجَبًا عجیب چیز

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبہ والے ہماری نشانیوں میں کچھ زیادہ عجیب چیز تھے؟

إِذْ أَوْسَى الْفِتْيَةَ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا
مِن أَمْرِنَا رَشَدًا (۱۰)

إِذْ جب اَوْسَى پناہ لی الْفِتْيَةَ جو ان [جمع، واحد: فَتَى] إِلَى طرف الْكَهْفِ غار فَقَالُوا تو

انہوں نے کہا رَبَّنَا اے ہمارے رب آتِنَا ہمیں عطا فرما مِنْ لَّدُنكَ اپنی جناب سے

رَحْمَةً رحمت وَهَيِّئْ اور مہیا فرما لَنَا ہمارے لیے مِنْ سے أَمْرِنَا ہمارا کام رَشَدًا درست

جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے

رحمت عطا فرما، اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا فرما دے۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ أذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا (۱۱)

فَضَرَبْنَا تو ہم نے پردہ ڈالا عَلَىٰ پر أذَانِهِمْ ان کے کان [جمع] فِي میں الْكَهْفِ غار

سِنِينَ سَالِ عَدَدًا كَثِيرًا

تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک نیند کا پردہ ڈالے رکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْجَزْبَيْنِ أَحْضَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا (۱۲)

ثُمَّ پھر بَعَثْنَاهُمْ ہم نے انہیں جگایا / اٹھایا لِنَعْلَمَ تاکہ ہم دیکھیں آئی کون سا

الْجَزْبَيْنِ دونوں گروہ أَحْضَىٰ زیادہ یاد رکھنے والا لِمَا کَثِيرًا انہوں نے وقت

گزارا أَمَدًا مدت

پھر ہم نے انہیں جگادیا تاکہ دیکھیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون وہاں گزاری ہوئی

مدت کا صحیح شمار کرتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۗ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ

هُدًى (۱۳)

نَحْنُ ہم نَقُصُّ بیان کرتے ہیں عَلَيْكَ آپ کو نَبَأَهُم ان کی خبر / ان کا قصہ بِالْحَقِّ

صِحْح صحیح إِنَّهُمْ بیشک وہ فِتْيَةٌ چند نوجوان آمَنُوا جو ایمان لائے تھے بِرَبِّهِمْ اپنے رب

پر وَ زِدْنَاهُمْ اور ہم نے انہیں اور زیادہ دی تھی هُدًى ہدایت

ہم آپ کو ان کا قصہ صحیح صحیح بتاتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے

تھے اور ہم نے ان کے لیے نور ہدایت میں ترقی عطا کی تھی۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن

نَدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا (۱۴)

وَرَبَطْنَا اور ہم نے مضبوط کر دیا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ ان کے دلوں کو إِذْ جب قَامُوا وہ

کھڑے ہوئے فَقَالُوا تو انہوں نے کہا رَبُّنَا ہمارا رب رَبُّ پروردگار السَّمَوَاتِ

آسمانوں وَالْأَرْضِ اور زمین لَن نَدْعُو ہم ہرگز نہیں پکاریں گے مِنْ دُونِهِ اس کے

علاوہ إِلَهًا کوئی معبود لَقَدْ قُلْنَا البتہ ہم نے کہی إِذًا اس وقت شَطَطًا بے جا / حد سے

گزری ہوئی

اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جو زمین و آسمان کا رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو نہیں پکارتیں گے، کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں تو ہم یقیناً بے جا بات کرنے والے ہوں گے۔

هُوَ الَّذِي قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۗ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (۱۵)

هُوَ الَّذِي قَوْمُنَا هَمَارِي قَوْمِ اتَّخَذُوا انہوں نے بنا لیے مِنْ دُونِهِ اس کے علاوہ آلِهَةً کچھ معبود لَوْ لَا يَأْتُونَ وہ کیوں نہیں لاتے عَلَيْهِمْ ان پر بِسُلْطٰنٍ کوئی دلیل بَيِّنٍ واضح فَمَنْ آخر کون أَظْلَمُ بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افْتَرٰى بہتان باندھے عَلَى پر اللہ اللہ تعالیٰ كَذِبًا جھوٹ

ہماری قوم نے یہ جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کچھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں، یہ اس پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لے آتے؟ آخر اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھے!

وَإِذْ اعْتَزَلْتُمْوَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرِّفَقًا (۱۶)

وَإِذْ اور جب اعْتَزَلْتُمْوَهُمْ تم نے ان سے کنارہ کر لیا وَ اور مَا جو يَعْبُدُونَ وہ پوجا کرتے ہیں إِلَّا اللہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ / غیر اللہ فَأَوَّا تو پناہ لے لَوَا لِي طرف / میں الْكَهْفِ غار يَنْشُرْ پھیلا دے گا لَكُمْ تمہارے لیے رَبُّكُمْ تمہارا رب مِمَّنِ سے رَحْمَتِهِ اپنی رحمت وَيَهَيِّئْ اور مہیا کر دے گا لَكُمْ تمہارے لیے مِمَّنِ سے أَمْرِكُمْ تمہارا مقصد مَرِّفَقًا آسانی / سہولت

اور اب جبکہ تم نے ان سے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے معبودانِ باطلہ سے کنارہ کر لیا

ہے تو چلو اب اس غار میں پناہ لے لو۔ تمہارا رب تمہارے لیے دامنِ رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے مقصد میں آسانی مہیا فرما دے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۗ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّ مَن يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۗ وَمَن يَضِلْ فَلَن نَّجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا (۱۷)

وَتَرَى اور تم دیکھو گے الشَّمْسِ سورج إِذَا جب طَلَعَتْ وہ نکلتا ہے تَزُورُ بیچ کر نکل جاتا ہے عَنْ سے كَهْفِهِمْ ان کا غار ذَاتَ الْيَمِينِ دائیں طرف وَإِذَا اور جب غَرَبَتْ وہ ڈوبنے لگتا ہے تَقْرِضُ صُھمُ ان سے کتر جاتا ہے ذَاتَ الشِّمَالِ بائیں طرف وَهُمْ اور وہ فِي میں فَجْوَةٍ ایک کشادہ جگہ مِّنْهُ اس کی ذَٰلِكَ یہ مِنْ سے آيَاتِ نشانیاں اللہ تعالیٰ مَنْ جسے يَهْدِي ہدایت دے اللہ تعالیٰ فَهُوَ تو وہی ہے الْمُهْتَدِ ہدایت یافتہ وَمَن اور جسے يَضِلْ وہ گمراہ کر دے فَلَن نَّجِدَ پس تم ہرگز نہ پاؤ گے لَهُ اس کے لیے وَلِيًّا کوئی مددگار مُرْشِدًا سیدھی راہ دکھانے والا

آپ دیکھیں کہ سورج طلوع ہوتے وقت ان کے غار سے دائیں طرف کو ہٹ کر گزر جاتا ہے اور وقتِ غروب ان کی بائیں طرف سے کتراتا ہوا چلا جاتا ہے اور وہ غار کے ایک کشادہ حصے میں [محوِ استراحت] تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے ہدایت عطا کرے، وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ کو اسے سیدھی راہ دکھانے والا کوئی مددگار نہ ملے گا۔

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا ظَا وَّهُمْ رُقُودٌ ۗ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۗ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَكَلِمَتٍ مِنْهُمْ رُعبًا (۱۸)

وَتَحْسَبُهُمْ اور تم انہیں سمجھو گے آيِقًا ظَا جاگے ہوئے وَهُمْ حالانکہ وہ رُقُودٌ سوئے

ہوئے **وَنُقَلِّبُہُمْ** اور ہم انہیں بدلاتے ہیں **ذَاتَ الْيَمِينِ** دائیں طرف **وَذَاتَ الشِّمَالِ** اور بائیں طرف **وَكَلْبُہُمْ** اور ان کا کتاباسط پھیلائے ہوئے **ذِرَاعِيہِ** اپنے دونوں ہاتھ **بِأَلْوَصِيدٍ** دبلیز پر **لَوْ** اگر **اَطَّلَعَتْ** تو جھانکتا **عَلَيْہُمْ** ان پر **لَوْ كَيْتَ** تو اٹلے پاؤں لوٹ جاتا **مِنْہُمْ** ان سے **فِرَارًا** بھاگتے ہوئے **وَكَلْبُہُمْ** اور یقیناً تمہیں بھر دیا جاتا **مِنْہُمْ** ان سے **رُعبًا** دہشت میں

تم انہیں [دیکھتے تو] یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ اور ہم ان کی دائیں بائیں کروٹیں بدلاتے رہتے تھے اور ان کا تدا دبلیز پر اپنے ہاتھ بچھائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھ لیتے تو اٹلے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تمہارے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰہُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوۡا بَيْنَہُمْ ؕ قَالَ قَائِلٌ مِّنْہُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوۡا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَاَبْعَثُوۡا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِہٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّہَا اَزْلٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْہٗ وَلِيَتَلَطَّفْ وَّلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا (۱۹)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح **بَعَثْنٰہُمْ** ہم نے انہیں جگا دیلے **لِيَتَسَاۗءَلُوۡا** تاکہ وہ باہم سوال کریں **بَيْنَہُمْ** آپس میں **قَالَ** کہا **قَائِلٌ** ایک کہنے والا **مِنْہُمْ** ان میں سے **كَمْ** کتنی دیر **لَبِثْتُمْ** تم ٹھہرے رہے **قَالُوۡا** انہوں نے کہا **لَبِثْنَا** ہم رہے **يَوْمًا** ایک دن **اَوْ** یا **بَعْضَ** **يَوْمٍ** دن کا کچھ حصہ **قَالُوۡا** انہوں نے کہا **رَبُّكُمْ** تمہارا رب **اَعْلَمُ** خوب جانتا ہے **بِمَا** **لَبِثْتُمْ** جتنی دیر تم رہے **فَاَبْعَثُوۡا** اب تم بھیجو **اَحَدَكُمْ** تم میں سے ایک **بِوَرِقِكُمْ** اپنے چاندی کے سکے کے ہمراہ **هٰذِہٖ** یہ **اِلَى** طرف **الْمَدِيْنَةِ** شہر **فَلْيَنْظُرْ** تو وہ دیکھے **اَيُّہَا** ان میں سے کون سا **اَزْلٰى** زیادہ پاکیزہ **طَعَامًا** کھانا **فَلْيَاْتِكُمْ** پھر وہ تمہارے پاس لے آئے **بِرِزْقٍ** کھانا **مِنْہٗ** اس سے **وَلِيَتَلَطَّفْ** اور نرمی کرے / اطمینان سے کرے

و اور لَا يُشْعِرَنَّ اور وہ ہر گز نہ بتائے بِكُمْ تمہارے بارے میں أَحَدًا کسی کو

اور اسی [عجیب] انداز سے ہم نے انہیں جگا دیا تاکہ وہ آپس میں پوچھ پاچھ کریں۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک نے پوچھا: تم لوگوں کا کتنا وقت اس حال میں گزرا؟ بعض کہنے لگے: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ! اور بعضوں نے کہا: تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تمہارا اس حال میں کتنا وقت گزرا۔ چلو اب تم اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر کی طرف بھجھو، اور وہ جا کر دیکھے کہ اس کے علاقے میں زیادہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے، اور پھر وہ تمہارے پاس وہاں سے کھانا لے آئے، اور [یہ سب کرنے میں] نرمی اور سکون سے کام لے اور تمہارے بارے میں ہر گز کسی کو نہ بتائے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِينُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا (۲۰)

إِنَّهُمْ بیشک وہ إِنْ اگر يَظْهَرُوا وہ مطلع ہو جائیں گے عَلَيْكُمْ تم پر يَرْجُمُوكُمْ وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے أَوْ يُعِينُوكُمْ وہ تمہیں لوٹالیں گے فِي میں مِلَّتِهِمْ اپنا دین / اپنی ملت وَلَنْ تُفْلِحُوا اور تم ہر گز فلاح نہ پاؤ گے إِذَا اس صورت میں أَبَدًا کبھی بھی

کیونکہ اگر انہیں تمہارا پتہ چل گیا تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا واپس اپنے دین میں لے جائیں گے اور اس صورت میں تم ہر گز فلاح سے ہمکنار نہ ہو سکو گے۔

وَكَذَلِكَ أَخْذَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا (۲۱)

وَكَذَلِكَ اور اسی طرح أَخْذَرْنَا ہم نے احوال پہنچا دیے / ہم نے مطلع کر دیا عَلَيْهِم

ان پر لِيَعْلَمُوا تا کہ وہ جان لیں اَنَّ کہ وَعَدَ اللّٰهُ التّٰلٰى کا وعدہ حَقٌّ سچا وَاَنَّ اور یہ کہ السّٰعَۃُ قیامت لَا رَیْبَ کوئی شک نہیں فِیْہَا اس میں اِذْ جَبَّ یَتَنَازَعُونَ وہ جھگڑ رہے تھے بَیْنَهُمْ آپس میں اَمْرَهُمْ ان کا معاملہ فَقَالُوا تو انہوں نے کہا اَبْنُوا بنا دو عَلَیْہُمْ ان پر بُنِیْنَا کوئی عمارت رَبُّہُمْ ان کا رب اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِہُمْ انہیں قَالَ کہا الَّذِیْنَ وہ لوگ جو غَلَبُوا غالب تھے عَلٰی پر اَمْرِہُمْ ان کے امور لَتَتَّخِذَنَّ ہم ضرور بنائیں گے عَلَیْہُمْ ان پر مَسْجِدًا ایک مسجد

اور یوں ہم نے [صدیوں بعد] لوگوں تک ان کے احوال پہنچا دیے تاکہ وہ جان لیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ [وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب اصحابِ کہف فوت ہو گئے تو] جب اس زمانے کے لوگ؛ اصحابِ کہف کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ بعض لوگ کہنے لگے کہ ان کے غار پر [بطور یادگار] کوئی عمارت بنا دو، ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر جانتا ہے۔ جو لوگ ان کے معاملات چلانے والے تھے، انہوں نے کہا کہ ہم تو ضرور بالضرور ان کے غار پر ایک مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۖ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۗ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ ۚ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا تَمَارِ فِيْہُمْ اِلَّا مِرَآءَ ظٰہِرٍ ۗ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْہُمْ مِّنْہُمْ اَحَدًا (۲۲)

سَيَقُولُونَ اب وہ کہیں گے ثَلَاثَةٌ تین رَّابِعُهُمْ ان کا چوتھا كَلْبُهُمْ ان کا کتا وَيَقُولُونَ اور وہ کہیں گے خَمْسَةٌ پانچ سَادِسُهُمْ ان کا چھٹا كَلْبُهُمْ ان کا کتا رَجْمًا نکالنا/ بات پھینکنا بِالْغَيْبِ بن دیکھے وَيَقُولُونَ اور وہ کہیں گے سَبْعَةٌ سات وَثَامِنُهُمْ اور ان کا آٹھواں كَلْبُهُمْ ان کا کتا قُلْ فرمادے رَبِّيْٓ میرا رب اَعْلَمُ خوب

جانتا ہے **بِعَدَّتِهِمْ** ان کی تعداد کو **مَا يَعْلَمُهُمْ** انہیں نہیں جانتے **إِلَّا مَكَرَ قَلِيلٌ** چند ایک **فَلَا تُنَارِ** پس تم بحث نہ کرو **فِيهِمْ** ان کے بارے میں **إِلَّا سَوَاءَ مِرَاءٍ** بحث ظاہرًا سرسری **وَإِذَا تَسْتَفْتٍ** نہ پوچھو **فِيهِمْ** ان کے متعلق **مِنْهُمْ** ان میں سے **أَحَدًا** کسی

اب کچھ لوگ یوں کہیں گے کہ وہ تین آدمی تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ آدمی تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب بن دیکھے کی بے مکی باتیں ہیں۔ اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات آدمی تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجیے: میرا رب ان کی تعداد کو بہتر جانتا ہے، درحقیقت چند لوگوں کے علاوہ ان کی تعداد کا کسی کو علم نہیں۔ لہذا آپ ان کے بارے میں سرسری بات کے علاوہ زیادہ بحث نہ کیجیے اور ان سے متعلق کسی سے دریافت بھی نہ کیجیے۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ **إِنِّي فَاعِلٌ** ذَلِكَ غَدًا (۲۳)

وَلَا تَقُولَنَّ اور آپ ہرگز نہ فرمایا کریں **لِشَيْءٍ** کسی کام کے متعلق **إِنِّي** کہ میں **فَاعِلٌ** کرنے والا ہوں **ذَلِكَ** یہ **غَدًا** کل

اور آپ کسی کام کی نسبت کبھی یوں نہ کہیں کہ میں اسے کل کر لوں گا۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا (۲۴)

إِلَّا مِمَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ چاہے اللہ تعالیٰ **وَادْكُرْ** اور یاد کیجیے **رَبَّكَ** اپنا رب **إِذَا** جب **نَسِيتَ** آپ سے بھولے سے ہو جائے **وَقُلْ** اور فرمائیے **عَسَى** امید ہے **أَنْ** یہ کہ **يَهْدِيَنِي** مجھے ہدایت دے **رَبِّي** میرا رب **لِأَقْرَبَ** زیادہ قریب کی **مِنْ هَذَا** اس سے **رَشَدًا** ہدایت

مگر یہ کہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مشیت کا ذکر بھی ہو۔ [یعنی ان شاء اللہ تعالیٰ کہا

کریں] اور کبھی بھولے سے ایسی بات ہو جائے تو فوراً اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کریں اور یوں کہہ دیا کریں: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں ہدایت سے قریب تر بات کی طرف میری رہبری فرمادے گا۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (۲۵)

وَلَبِثُوا اور وہ رہے **فی** میں **كَهْفِهِمْ** اپنا غار **ثَلَاثَ مِائَةٍ** تین سو **سِنِينَ** سال **وَ** اور **ازْدَادُوا** اور انہوں نے اضافہ کیا **تِسْعًا**

اور اصحاب کہف اپنے غار میں تین سو برس رہے اور نو برس مزید اوپر گزر گئے۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۗ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَبْصُرْ بِهِ ۗ وَأَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۗ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (۲۶)

قُلِ فرمادیجئے **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **أَعْلَمُ** خوب جانتا ہے **بِمَا لَبِثُوا** کتنی مدت وہ ٹھہرے **لَهُ** اس کے پاس **غَيْبُ** غیب / پوشیدہ باتیں **السَّمَاوَاتِ** آسمان **وَالْأَرْضِ** اور زمین **أَبْصُرْ** بہ وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے **وَ** اور وہ کیا خوب سننے والا ہے **مَا لَهُمْ** ان کے پاس نہیں ہے **مِنْ دُونِهِ** اس کے علاوہ **مِنْ** کوئی مددگار **وَلَا يُشْرِكُ** اور وہ شریک نہیں کرتا **فِي حُكْمِهِ** اپنی سلطنت میں **أَحَدًا** کسی کو

فرمادیجئے: اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت تک رہے، اسی کو زمین و آسمان کے غیب کا علم ہے۔ وہ کیا خوب دیکھنے اور سننے والا ہے! اس کے سوا مخلوقات کا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنی سلطنت میں کسی کو شریک نہیں فرماتا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِمَنْ أَشْرِكُ ۗ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ رَبِّكَ ۗ لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَاتِهِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا (۲۷)

وَإِذْ اور آپ تلاوت فرمائیے **مَا جِئُوا بِشَيْءٍ** وحی کی گئی **إِلَّا** آپ کی طرف **مِنْ** سے **كَلِمَاتِهِ** کتاب **رَبِّكَ** آپ کا رب **لَا مَبْدَلَ** کوئی بدلنے والا نہیں **لِكَلِمَاتِهِ** اس کے

فرمودات کو اور کن تَجَدَّ تمہیں ہر گز نہ ملے گا **مِنْ دُونِهِ** اس کے سوا **مُلْتَحَدًا** کوئی پناہ کی جگہ

اور آپ اپنی طرف بھیجی گئی اپنے رب کی کتاب پڑھ کر سنا دیا کریں۔ اس کے فرمودات کو کوئی بھی بدل نہیں سکتا اور آپ کو اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ بھی نہیں مل سکتی۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنِكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَلَا تَطْغُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنِ ذِكْرِنَا ۗ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۗ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (۲۸)

وَاصْبِرْ اور جوڑ کر رکھیے / روکے رکھیے **نَفْسَكَ** اپنے آپ کو **مَعَ** ساتھ **الَّذِينَ** وہ لوگ جو **يَدْعُونَ** پکارتے ہیں **رَبَّهُمْ** اپنا رب **بِالْغَدْوَةِ** صبح کو **وَالْعَشِيِّ** اور شام **يُرِيدُونَ** وہ طلب کرتے ہیں **وَجْهَهُ** اس کی رضا **وَلَا تَعْدُ** اور نہ ہٹنے پائیں **عَيْنِكَ** آپ کی آنکھیں **عَنْهُمْ** ان سے **تُرِيدُ** کہ آپ تلاش میں ہوں **زِينَةَ** آرائش **الْحَيَاةِ** زندگی **الدُّنْيَا** دنیا **وَلَا تَطْغُ** اور بات نہ مانیں **مَنْ** وہ جو **أَغْفَلْنَا** ہم نے غافل کر دیا **قَلْبَهُ** اس کا دل **عَنْ** سے **ذِكْرِنَا** ہماری یاد **وَاتَّبَعَ** اور وہ پیچھے لگ گیا **هَوَاهُ** اپنی خواہش **وَكَانَ** اور ہے **أَمْرُهُ** اس کا معاملہ **فُرُطًا** حد سے بڑھا ہوا

اور خود کو ان لوگوں کے ساتھ جوڑ کر رکھیں جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب رہتے ہیں۔ اور دنیوی زندگی کی آرائش کی تلاش میں ان لوگوں سے آپ کی نظریں ہٹنے نہ پائیں۔ اور کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں گے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو، جو اپنی خواہش کے پیچھے لگ چکا ہو اور اس کا معاملہ حد سے گزر چکا ہو۔

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا (۲۹)

وَقُلِ اور فرما دیجیے الْحَقُّ حَقٌّ مِنْ سے رَبِّكُمْ تمہارا رب فَمَنْ اب جو شَاءَ چاہے فَلْيُؤْمِنْ تومان لے / ایمان لائے وَمَنْ اور جو شَاءَ چاہے فَلْيُكْفُرْ تونہ مانے / کفر کرے إِنَّا بِيَسْكَ ہم نے اَعْتَدْنَا ہم نے تیار کر رکھی ہے لِلظَّالِمِينَ ظالموں کے لیے نَارًا آگ أَحَاطَ گھیر لیں گی بِهِمْ انہیں سُرَادِقُهَا اس کی دیواریں / قاتیں وَإِنْ اور اگریسْتَغِيثُوا وہ فریاد کریں گے يُغَاثُوا ان کی فریاد رسی کی جائے گی بِمَاءٍ پانی سے كَالْمُهْلِ پگھلے ہوئے تانبے جیسا يَشْوِي وہ بھون دے گا الْوُجُوهَ منہ [جمع] بِئْسَ بہت برا ہے الشَّرَابُ مشروب وَسَاءَتْ اور بہت بری ہے مُرْتَفَقًا آرام گاہ

اور فرما دیجیے: حق تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، اب جس کا جی چاہے مان لے اور جس کا جی چاہے نہ مانے۔ یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کا ہو گا اور چہروں کو بھون کر رکھ دے گا۔ کتنا برا مشروب ہے اور کتنی بری آرام گاہ ہے!

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۗ (۳۰)

إِنَّ بِيَسْكَ الَّذِينَ جو لوگ آمَنُوا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے اعمال کیے الصَّالِحَاتِ نیک إِنَّا یقیناً ہم لَا نُضِيعُ ہم ضائع نہیں کرتے أَجْرَ اجر مَنْ وہ جو أَحْسَنَ اچھا کرے عَمَلًا عمل

البتہ جو لوگ مان لیں اور نیک عمل کریں، تو یقینی بات ہے کہ ہم کسی اچھے عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِعِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ ۗ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (۳۱)

اُولَئِكَ وہ لوگ لَهُمْ ان کے لیے جَنَّاتُ باغاتِ عَدْنٍ ہمیشہ رہنے والے تَجْرِي بہتی ہیں مِنْ سے تَحْتِهِمْ ان کے نیچے الْأَنْهَارُ نہریں يُحَلَّوْنَ انہیں پہنائے جائیں گے فِيهَا اس میں مِنْ سے أَسَاوِرَ نلگن مِنْ سے ذَهَبٍ سونا وَيَلْبَسُونَ اور وہ پہنیں گے ثِيَابًا کپڑے خُضْرًا سبز رنگِ مِنْ سے سُندُسٍ باریک ریشم وَاسْتَبْرَقٍ اور دبیز ریشم مُتَّكِعِينَ تکیہ لگائے ہوئے فِيهَا اس میں عَلَى الْأَرَائِكِ مسہریوں پر نِعْمَ کتنا اچھا ہے الثَّوَابُ بدلہ وَحَسُنَتْ اور کیا خوب ہے مُرْتَفَقًا آرام گاہ

ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں سونے کے نلگن پہنائے جائیں گے، وہ باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے پہنیں گے اور مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے اور کیسی بہترین آرام گاہ ہے!

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا (۳۲)

وَاضْرِبْ اور آپ بیان کریں لَهُمْ ان کے لیے مَّثَلًا مثال رَجُلَيْنِ دو آدمی جَعَلْنَا ہم نے دیے / بنائے لِأَحَدِهِمَا ان میں ایک کے لیے جَنَّتَيْنِ دو باغِ مِنْ کے أَعْنَابٍ انگور [جمع] وَحَفَفْنَاهُمَا اور ہم نے انہیں گھیر لیا بِنَخْلٍ کھجور کے درختوں سے وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنادی بَيْنَهُمَا ان کے درمیان زُرْعًا کھیتی

اور آپ ان کے سامنے ان دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغات دے رکھے تھے، اور ان دونوں کو کھجوروں نے گھیرا ہوا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی اگا رکھی تھی۔

كُنَّا الْجَنَّتَيْنِ اَتَتْ اُكْلَهَا وَاَلَمْ تَنْظِلْ مِنْهُ شَيْئًا وَاَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا
(۳۳)

کُنَّا دونوں الْجَنَّتَيْنِ دو باغ اَتَتْ لاتے تھے اُكْلَهَا اپنے پھل وَاَلَمْ تَنْظِلْ اور کم نہ کرتے تھے مِنْهُ اس سے شَيْئًا کچھ بھی وَاَفَجَّرْنَا اور ہم نے جاری کر دی تھی خِلْفَهُمَا دونوں کے درمیان نَهْرًا ایک نہر

دونوں باغ اپنا پھل پورا پورا دیتے تھے اور اس میں ذرا بھی کمی نہ رہتی تھی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر بھی جاری کر دی تھی۔

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاَعَزُّ
نَفَرًا (۳۴)

وَكَانَ اور تھا لَهُ اس کے لیے ثَمَرٌ پھل فَقَالَ تو وہ کہنے لگا لِصَاحِبِهِ اپنے ساتھی سے وَهُوَ اور وہ يُحَاوِرُهُ اس سے باتیں کر رہا تھا اَنَا میں اَكْثَرُ زیادہ مِنْكَ تجھ سے مَالًا مال میں وَاَعَزُّ اور زیادہ طاقتور / باعزت نَفَرًا آدمیوں کے لحاظ سے

اور اسے خوب پیداوار حاصل ہو ا کرتی تھی۔ تو ایک دن وہ اپنے ساتھی سے گفتگو کرتے ہوئے کہنے لگا کہ میں تم سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور افرادی قوت کے لحاظ سے بھی زیادہ طاقتور۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا اظُنُّ اَنْ تَبِيدَ هَذِهِ اَبَدًا (۳۵)
وَدَخَلَ اور وہ داخل ہوا جَنَّتَهُ اس کا باغ وَهُوَ اور وہ ظَالِمٌ ظلم کرنے والا لِّنَفْسِهِ اپنی جان پر قَالَ کہنے لگا مَا اظُنُّ میں نہیں سمجھتا اَنْ کہ تَبِيدَ تباہ ہو گا هَذِهِ یہ اَبَدًا کبھی بھی

اور وہ یوں خود پر ظلم ڈھاتے ہوئے اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو گا۔

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَئِن رُّدِّدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا (۳۶)

اور مَا أَظُنُّ میں نہیں سمجھتا / میرا نہیں خیال السَّاعَةَ قیامت قَائِمَةً قائم ہونے والی وَلَئِن اور اگر رُدِّدْتُ مجھے پلٹایا گیا الی طرف رَبِّي میرا رب لَأَجِدَنَّ میں لازماً پاؤں گا خَيْرًا بہتر مِنْهَا اس سے مُنْقَلَبًا لوٹنے کی جگہ

اور میرا نہیں خیال کہ قیامت آئے گی، اور بالفرض اگر مجھے اپنے رب کی طرف پلٹایا بھی گیا تو مجھے لازماً وہاں اس سے بہتر جگہ ملے گی۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا (۳۷)

قَالَ کہا لہ اس سے صَاحِبُهُ اس کا ساتھی وَهُوَ اور وہ يُحَاوِرُهُ اس سے باتیں کر رہا تھا أَكَفَرْتَ کیا تو کفر کرتا ہے؟ بِالَّذِي اس کے ساتھ جس نے خَلَقَكَ تجھے پیدا کیا مِنْ سے تُرَابٍ مٹی ثُمَّ پھر مِنْ سے نُطْفَةٍ نطفہ ثُمَّ پھر سَوَّكَ تجھے صحیح سالم بنا یا رَجُلًا

مرد

اس کے ساتھی نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا: کیا تم اس ذات سے کفر کر رہے ہو جس نے تمہیں مٹی سے، بعد ازاں نطفے سے پیدا کیا اور پھر تمہیں صحیح سالم آدمی بنا دیا۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا (۳۸)

لَكِنَّا لیکن میں [عقیدہ رکھتا ہوں] هُوَ وہ اللَّهُ اللہ تعالیٰ رَبِّي میرا رب وَلَا أُشْرِكُ اور میں شریک نہیں کرتا بِرَبِّي اپنے رب کے ساتھ أَحَدًا کسی کو

لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنَّا

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا (۳۹)

وَلَوْلَا اور ایسا کیوں نہیں ہوا اذ جب دَخَلْتَ تو داخل ہوا جَنَّتِكَ اپنا باغ قُلْتَ تو نے کہا مَا شَاءَ اللهُ جو اللہ تعالیٰ چاہے لَا قُوَّةَ كُوْنِي قُوْتِ نِیْسِ اِلَّا مَكْرِبِ اللهُ اللہ تعالیٰ کی اِنْ اَكْرَمَكَ تَرَنِ تُوْجِیْ دیکھتا ہے اَنَا مِیْنِ هُوْنِ اَقَلَّ كَم تَر مِیْنِكَ تَجْهَ سَ مَالًا مِیْنِ وَّوَلَدًا اور اولاد میں

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم یوں نے کیوں نہیں کہا کہ ماشاء اللہ تعالیٰ لا قوۃ الا باللہ! [جو اللہ تعالیٰ چاہے وہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا کسی میں کوئی طاقت نہیں]۔ اگر تم مجھے فی الحال اپنے آپ سے مال اور اولاد کے اعتبار سے کم تر دیکھ رہے ہو...

فَعَسَى رَبِّيْٓ اَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَيَنْصُبْ عَلَيْهَا صَعِيدًا زَلَقًا (۴۰)

فَعَسَى تو بعد نہیں / قریب ہے رَبِّيْٓ میرا رب اَنْ کہ يُؤْتِيَنِي مجھے دے خَيْرًا بہتر مِّنْ سے جَنَّتِكَ تیرا باغ وَيُرْسِلْ اور بھیج دے عَلَيْهَا اس پر حُسْبَانًا آفت مِّنْ سے السَّمَآءِ آسمان فَيَنْصُبْ پھر وہ ہو جائے صَعِيدًا میدان زَلَقًا چٹیل

تو کچھ بعید نہیں کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرمادے اور تمہارے باغ پر کوئی آسمانی آفت بھیج دے جس سے وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَأْوَاهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا (۴۱)

اَوْ يٰٓصْبِحَ ہو جائے مَأْوَاهَا اس کا پانی غَوْرًا خشک فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ پھر تو ہرگز نہ کر سکے لَهٗ اس کو طَلَبًا تلاش

یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں اتر جائے پھر تم اسے ڈھونڈ ہی نہ پاؤ۔

وَ اٰحِيْطُ بِشَمْرِهٖ فَاصْبِحْ يُّقَدِّبْ كَفِّيْهِ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

عُرُوْشَهَا وَيَقُوْلُ لِيَلْبِتْنِي لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا (۴۲)

وَأَحِيْطُ اور گھیر لیا گیا بِشْرٍ ہ اس کے پھلوں کو فَاصْبِحَ تو وہ ہو گیا يُقَلِّبُ وہ مل رہا تھا
كَفِّيْهِ اپنی ہتھیلیاں علی پر مَا جو اَنْفَقَ اس نے خرچ کیا تھا فِيْهَا اس میں وَهِيَ اور وہ
خَاوِيَةٌ گرا ہوا علی پر عُرُوْشَهَا اپنی سہارے والی لکڑیاں وَيَقُوْلُ اور وہ کہہ رہا تھا
لِيَلْبِتْنِي اے کاش لَمْ اُشْرِكْ میں شریک نہ کرتا بِرَبِّيْ اپنے رب کے ساتھ اَحَدًا کسی
کو

آخریوں ہوا کہ اس کے سارے پھل تباہ کر دیے گئے، تو صبح کو وہ اس باغ پر کیے ہوئے
خرچ پر کف افسوس ملتا رہ گیا اور صورتحال یہ تھی کہ وہ باغ اپنے سہارے والی لکڑیوں
پر گرا ہوا تھا اور وہ بددین کہہ رہا تھا: اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک
نہ ٹھہراتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يُّنْصِرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (۴۳)

وَلَمْ تَكُنْ اور نہ ہوا لَّهُ اس کے لیے فِئَةً کوئی جتھا / گروہ يُّنْصِرُوْنَهُ وہ اس کی مدد
کرتے مِنْ سے دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا وَمَا اور نہ كَانَ وہ تھا مُنْتَصِرًا دفاع
کرنے والا / بدلہ لینے والا

اور اسے ایسا کوئی جتھا میسر نہ آیا جو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتا اور نہ ہی وہ
خود اپنا دفاع کر سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (۴۴)

هُنَالِكَ ایسے مواقع پر الْوَلَايَةُ کارسازی / اختیار لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الْحَقِّ برحق
هُوَ وہ خَيْرٌ بہتر ثَوَابًا جردینے کے لحاظ سے وَخَيْرٌ اور بہتر عُقْبًا نتیجے کے اعتبار سے
ایسے مواقع پر کارسازی سچے اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ وہی بہتر اجر دیتا ہے اور اچھا نتیجہ
دکھاتا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْخَيْلَ الذُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (٤٥)

وَاضْرِبْ اور بیان کیجیے لہم ان کے لیے مَثَلًا مثال الْخَيْلِ الذُّنْيَا دنیا کی زندگی كَمَا جیسے پانی أَنْزَلْنَاهُ ہم نے اسے اتارا مِنَ السَّمَاءِ آسمان فَاخْتَلَطَ تو گھنا ہو گیا / آپس میں مل گیا بہ اس سے ذریعہ نَبَاتِ سبزہ / پیداوار الْأَرْضِ زمین فَاَصْبَحَ پھر وہ ہو گیا هَشِيمًا ریزہ ریزہ تَذْرُوهُ اسے اڑاتی ہیں الرِّيحُ ہوائیں وَكَانَ اور ہے اللَّهُ تعالیٰ عَلَىٰ پر كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز مُّقْتَدِرًا بڑی قدرت رکھنے والا اور آپ انہیں دنیاوی زندگی کی حقیقت اس مثال سے سمجھائیے کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا، تو اس کے باعث زمین کی پیداوار خوب گھنی ہو گئی، پھر وہ ایسی ریزہ ریزہ ہو کر رہ گئی جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الدُّنْيَا ۗ وَالْبَقِيَّةُ الصَّلٰحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (٤٦)

الْمَالُ وَالْبَنُونَ اور بیٹے زِينَةُ الدُّنْيَا دنیا وَالْبَقِيَّةُ اور باقی رہنے والی الصَّلٰحٰتُ نیکیاں خَيْرٌ بہتر عِنْدَ نزدیک رَبِّكَ آپ کا پروردگار ثَوَابًا ثواب کے لحاظ سے وَخَيْرٌ اور بہتر أَمَلًا امید باندھنے کے لحاظ سے

مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی [عارضی] رونق ہیں، اور اصل میں تو باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امیدیں وابستہ کرنے کے لحاظ سے بھی خوب تر ہیں۔

وَيَوْمَ نُسَيِّدُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا (٤٧)

وَيَوْمَ اور جس دن نُسِيبُ ہم چلا دیں گے الْجِبَالَ پہاڑ [جمع] و تَرَى اور تو دیکھے گا
الْأَرْضَ زمین بَارِزَةً ظاہر / صاف میدان وَ حَشَرْنَاهُمْ اور ہم انہیں جمع کریں گے
فَلَمْ نَعَادِرْ پھر ہم نہ چھوڑیں گے مِنْهُمْ ان میں سے أَحَدًا کسی کو

اس دن کی فکر کرو جب ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور تم زمین کو صاف میدان کی شکل
میں دیکھو گے، اور ہم ان سب کو اس طرح جمع کریں گے کہ ان میں سے کسی کو بھی
نہیں چھوڑیں گے۔

وَ عُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ
زَعَمْتُمْ أَلَّن نَجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا (۴۸)

وَ عُرِضُوا اور وہ پیش کیے جائیں گے عَلٰی سامنے رَبِّكَ آپ کا رب صَفًّا صف بستہ لَقَدْ
البتہ یقیناً جِئْتُمُونَا تم ہمارے پاس آگئے کَمَا جیسے خَلَقْنَاكُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا
أَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار بَلْ بلکہ زَعَمْتُمْ تم سمجھتے تھے أَلَّن نَجْعَلَ کہ ہم کبھی نہ بنائیں گے
لَكُم تمہارے لیے مَّوْعِدًا مقررہ وقت

اور وہ سب آپ کے رب کے سامنے صف بستہ پیش کیے جائیں گے۔ آخر کار آج تم
ہمارے پاس اسی حالت میں آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ لیکن تم تو
سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لیے یہ مقررہ وقت کبھی نہیں لائیں گے۔

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتْنَا
مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ وَجَدُوا مَا
عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (۴۹)

وَوَضَعَ اور رکھ دی جائے گی الْكِتَابِ کتاب / اعمال نامہ فَتَرَى چنانچہ تم دیکھو گے
الْمُجْرِمِينَ مجرم [جمع] مُشْفِقِينَ ڈرے ہوئے مِمَّا اس سے جو فِيهِ اس میں
وَيَقُولُونَ اور وہ کہیں گے يُوَيْلَتْنَا ہائے ہماری کم بختی مَالِ [مَا+ لِ] کسی ہے هَذَا

یہ الکتب کتاب / تحریر لَا يُعَادِرُ یہ نہیں چھوڑتی صَغِيرَةً کوئی چھوٹی بات وَلَا اور نہ کَبِيرَةً کوئی بڑی بات إِلَّا مگر أَحْصَاهَا وہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے / قلمبند کیے ہوئے ہے وَ اور وَجَدُوا وہ موجود پائیں گے مَا جو عَمِلُوا انہوں نے کیا تھا حَاضِرًا سامنے وَلَا يَظْلِمُ اور ظلم نہیں کرے غَارِبًا تمہارا رب أَحَدًا کسی پر

اور اعمال نامے سامنے رکھ دیے جائیں گے، چنانچہ تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ اس کے مندرجات سے ڈرے ہوئے ہوں گے، اور کہتے ہوں گے: ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا، سب کچھ قلمبند کر لیا۔ اور وہ اپنے سب اعمال سامنے موجود پائیں گے۔ اور آپ کا رب کسی پر زیادتی نہ کرے گا۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّا اِبْرٰٓءِيْمَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا (۵۰)

وَ اِذْ اور جب قُلْنَا ہم نے کہا لِلْمَلٰٓئِكَةِ فرشتوں سے اسْجُدُوْا تم سب سجدہ کرو لِاٰدَمَ آدم [علیہ السلام] کو فَسَجَدُوْا چنانچہ ان سب نے سجدہ کیا اِلَّا سِوَاۤءَ اِبْرٰٓءِيْمَ ایلیس كَانَ وہ تھا مِنْ سے الْجِنِّ جن فَفَسَقَ تو اس نے نافرمانی کی عَنْ سے اَمْرِ حکم رَبِّهٖ اس کا رب اَفْتَتَخُوْۤا وَنَهٗ کیا تم اب بھی اسے بناتے ہو وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اور اس کی ذریت کو اَوْلِيَآءَ دوست مِنْ دُوْنِيْ مجھے چھوڑ کر وَ هُمْ حالانکہ وہ لَكُمْ تمہارے لیے عَدُوٌّ دشمن بِيْسٌ کتنا برا ہے لِلظّٰلِمِيْنَ ظالموں کے لیے بَدَلًا متبادل

وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ سوائے ایلیس کے ان سب نے سجدہ کر لیا۔ وہ جنات میں سے تھا اس لیے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی ذریت کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ یہ ظالموں کے لیے کتنا برا متبادل ہے!

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُمْ
مُتَّخِذًا الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (۵۱)

مَا أَشْهَدْتُهُمْ میں نے انہیں نہیں بلایا تھا / حاضر نہیں کیا تھا خَلْقَ پیدا کرنا
السَّمَوَاتِ آسمانوں وَالْأَرْضِ اور زمین وَلَا خَلْقَ اور نہ پیدا کرنا أَنْفُسِهِمْ خود انہیں
وَمَا كُنْتُمْ اور میں نہیں ہوں مُتَّخِذًا بنانے والا الْمُضِلِّينَ گمراہ کرنے والے
عَضُدًا دست و بازو / مددگار

میں انہیں نے نہ تو زمین و آسمان کی تخلیق کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کی اپنی تخلیق
کے وقت؛ اور یہ میرا کام نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بناؤں۔

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا
لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (۵۲)

وَيَوْمَ اور جس دن يَقُولُ وہ فرمائے گا نَادُوا تم بلاؤ شُرَكَائِيَ میرے شریکوں کو
الَّذِينَ وہ جنہیں زَعَمْتُمْ تم سمجھتے تھے فَدَعَوْهُمْ چنانچہ وہ انہیں پکاریں گے فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا تو وہ جو اب نہ دیں گے لَهُمْ انہیں وَجَعَلْنَا اور ہم بنا دیں گے بَيْنَهُمْ
ان کے درمیان مَوْبِقًا ہلاکت کی جگہ

اس دن کو یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلاؤ اب انہیں، جن کو تم میرا شریک سمجھتے
تھے۔ چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے لیکن وہ انہیں جو اب ہی نہ دیں گے اور ہم ان میں ایک
ہی ہلاکت خیز جگہ مشترک بنا دیں گے۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا
(۵۳)

وَرَأَى اور دیکھیں گے الْمُجْرِمُونَ مجرم لوگ النَّارَ آگ فَظَنُّوا تو وہ سمجھ جائیں گے
أَنَّهُمْ کہ یقیناً وہ مُوَاقِعُهَا اس میں گرنے والے ہیں وَلَمْ يَجِدُوا اور وہ نہ پائیں گے

عَنْهَا اس سے مَضْرِبًا کوئی راہ

اور جب مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ انہیں اب اسی میں گرنے سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (۵۴)

وَلَقَدْ اور البتہ صَرَّفْنَا ہم نے کئی انداز سے بیان کیا ہے میں هَذَا یہ الْقُرْآنِ قرآن لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے مِنْ سے كُلِّ مَثَلٍ ہر قسم کی مثالیں وَكَانَ اور ہے الْإِنْسَانُ انسان اَكْثَرَ شَيْءٍ ہر چیز سے زیادہ جَدَلًا جھگڑنے والا ہم نے لوگوں کو اس قرآن میں کئی انداز سے مثالیں دے کر سمجھایا ہے لیکن انسان سب سے بڑا جھگڑالو ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَوِّينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (۵۵)

وَمَا مَنَعَ اور نہیں روکا النَّاسَ لوگوں کو أَنْ یہ کہ يُؤْمِنُوا وہ ایمان لے آئیں اِذْ جب جَاءَهُمْ ان کے پاس آئی الْهُدَىٰ ہدایت وَيَسْتَغْفِرُوا اور وہ بَخَشَّشَ مانگیں رَبَّهُمْ اپنا رب إِلَّا سوائے اَنْ یہ کہ تَأْتِيَهُمْ انہیں پیش آئے سُنَّةٌ معاملہ / روش الْأَوَّلِينَ پہلے لوگ أَوْ يَأْتِيَهُمْ ان کے پاس آئے الْعَذَابُ عذاب قُبُلًا سامنے

لوگوں کے پاس جب ہدایت آچکی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے سوائے اس کے کسی نے نہیں روکا کہ ان کے ساتھ گزشتہ لوگوں جیسے معاملات پیش آئیں یا عذاب ان کے سامنے آکھڑا ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ ۗ وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوا آلِيَّتِي وَ مَا أُنذِرُوا هُرُوءًا

(۵۶)

وَمَا نُرْسِلُ اور ہم نہیں بھیجتے الْمُرْسَلِينَ رسولوں کو إِلَّا مگر مُبَشِّرِينَ بشارت دینے والے وَمُنذِرِينَ اور تنبیہ کرنے والے وَيَجَادِلُ اور جھگڑا کرتے ہیں الَّذِينَ وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوا کفر کیا بِالْبَاطِلِ باطل کے ذریعے / ناحق طریقے سے لِيُدْحِضُوا تاکہ وہ نیچا دکھاسکیں بِهِ اس سے الْحَقِّ حق وَاتَّخَذُوا اور انہوں نے بنایا الْيَتِي میری آیات وَمَا اور وہ جس سے أَنْذَرُوا انہیں ڈرایا غِيَاظًا وَمَذَاقًا

اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے اور تنبیہ کرنے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور کفار باطل کا سہارا لے کر جھگڑا کیا کرتے ہیں تاکہ اس باطل کے ذریعے حق کو نیچا دکھاسکیں۔ اور انہوں نے میری آیات کو اور انہیں کی جانے والی تنبیہات کو مذاق کی چیز بنا رکھا ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (۵۷)

وَمَنْ اور کون أَظْلَمُ زیادہ ظالم / بڑا ظالم مِمَّنْ اس سے جو ذُكِّرَ جسے سمجھایا جائے بِآيَاتِ آیتوں سے رَبِّهِ اس کا رب فَأَعْرَضَ تو وہ منہ پھیر لے عَنْهَا اس سے وَنَسِيَ اور وہ بھول جائے مَا جو قَدَّمَتْ آگے بھیجا يَدُهُ اس کے دونوں ہاتھ إِنَّا جَعَلْنَا بیشک ہم نے ڈال دیے عَلَى پر قُلُوبِهِمْ ان کے دل أَكِنَّةً پر دے اَنْ اس بات سے کہ يَفْقَهُوهُ وہ اسے سمجھ سکیں وَ اَوْرَفِي میں آذَانِهِمْ ان کے کان وَقْرًا اِثْمًا وَإِنْ اور اگر تَدْعُهُمْ آپ انہیں بلائیں إِلَى طرف الْهُدَى ہدایت فَلَنْ يَهْتَدُوا تو وہ ہرگز ہدایت نہ پاسکیں گے إِذًا اس وقت أَبَدًا کبھی بھی

اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے تو

وہ ان سے روگردانی کرے اور اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے ہوئے اعمال کو بھول جائے۔ درحقیقت ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں اس لیے وہ اس قرآن کو سمجھ نہیں سکتے، اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔ اب اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ اس حالت میں کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَهُمْ
الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا (۵۸)

وَرَبُّكَ اور آپ کا رب الْغَفُورُ بہت بخشنے والا ذُو الرَّحْمَةِ رحمت والا لَوْ اگر يُؤَاخِذُهُمْ وہ انہیں پکڑے / مواخذہ کرے بِمَا اس پر جو كَسَبُوا انہوں نے کیا لَعَجَلَهُمْ تو وہ فوراً بھیج دے لَّهُمْ ان کے لیے الْعَذَابُ عذاب بَلْ بلکہ لَّهُمْ ان کے لیے مَوْعِدًا ایک مقررہ وقت لَّنْ يَجِدُوا وہ ہرگز نہ پائیں گے مِنْ دُونِهِ اس کے بعد مَوْئِلًا کوئی پناہ گاہ

آپ کا رب بہت بخشنے والا، صاحبِ رحمت ہے، اگر وہ لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں پکڑنے پر آتا تو ان پر جھٹ پٹ عذاب بھیج دیتا۔ مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جس کے بعد انہیں کوئی پناہ گاہ میسر نہ ہوگی۔

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا (۵۹)
وَتِلْكَ اور یہ الْقُرَىٰ بستیاں أَهْلَكْنَاهُمْ ہم نے انہیں تباہ کر دیا لَمَّا جب ظَلَمُوا انہوں نے ظلم کیا وَجَعَلْنَا اور ہم نے طے کر رکھا تھا لِبَهْلِكِهِمْ ان کی تباہی کے لیے مَوْعِدًا ایک مقررہ وقت

اور جب ان بستیوں نے ظلم کی روش اپنائی تو ہم نے انہیں تباہ کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیے ایک وقت متعین کر رکھا تھا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لَا آتِبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِي

قَالَ أَرَعَيْتِ إِذْ أَوْيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسِينِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۗ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا (٦٣)

قَالَ اس نے کہا اَرَعَيْتِ کیا آپ نے دیکھا / ذرا دیکھیے تو اِذْ جب اَوْيْنَا ہم نے ٹھکانہ بنایا تھا / ہم آرام کر رہے تھے اِنِّیْ طرف / پاس الصَّخْرَةِ چٹانِ فَإِنِّي نَسِيتُ تو بیشک میں بھول گیا الْحُوتُ مچھلی وَ اَوْرَمَا اَنْسِينِيهِ مجھے نہیں بھلایا اِلَّا مگر الشَّيْطَانُ شیطان اَنْ اَذْكُرَهُ کہ میں اس کا ذکر کروں وَ اتَّخَذَ اور اس نے بنا لیا تھا سَبِيلَهُ اپنا راستہ فِي الْبَحْرِ سمندر میں عَجَبًا عجیب

خادم نے کہا: ذرا دیکھیے تو! جب ہم فلاں چٹان کے پاس آرام کر رہے تھے تو میں آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھول گیا، اور یہ مجھے شیطان نے ہی بھلا دیا تھا، اور اس مچھلی نے تو سمندر میں عجیب انداز سے اپنا راستہ بنا لیا تھا۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ ۗ فَارْتَدَّا عَلَىٰ اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (٦٤)

قَالَ فرمایا ذٰلِكَ وہی ہے مَا جو كُنَّا نَبِغُ ہم تلاش کر رہے تھے فَارْتَدَّا پھر وہ دونوں پلٹے عَلٰی پُر اٰثَارِهِمَا اپنے نشاناتِ قدم قَصَصًا دیکھتے ہوئے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: اسی چیز کی تو ہمیں تلاش تھی۔ چنانچہ وہ دونوں اپنے نشاناتِ قدم دیکھتے ہوئے واپس پلٹ آئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا (٦٥)

فَوَجَدَا تو دونوں نے پایا عَبْدًا ایک بندہ مِّنْ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے اٰتَيْنَاهُ ہم نے اسے دی تھی رَحْمَةً رحمت مِّنْ سے عِنْدِنَا اپنے پاس سے / اپنی جناب سے وَعَلَّمْنَاهُ اور ہم نے اسے سکھایا تھا مِّنْ لَّدُنَّا اپنی طرف سے عِلْمًا علم وہاں انہیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ [جنابِ خضر] ملا، جسے ہم نے اپنی خصوصی

رحمت عطا کی تھی اور اپنی جناب سے خاص علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِنَّمَا عَلَّمْتَ رُشْدًا (٦٦)

قَالَ كَهَلَهُ اس سے مُوسَى [علیہ السلام] هَلْ أَتَّبِعُكَ کیا میں آپ کے ساتھ
آسکتا ہوں عَلٰی پر اُن کہ تُعَلِّمَنِ آپ مجھے سکھائیں مِمَّا اس سے جو عَلَّمْتَ آپ کو
سکھایا گیا ہے رُشْدًا حکمت / بھلائی

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے پوچھا: کیا میں آپ کے ساتھ آسکتا ہوں تاکہ آپ کو جو
حکمت و دانش سکھائی گئی ہے وہ مجھے بھی سکھائیں؟

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (٦٧)

قَالَ اس نے کہا إِنَّكَ بیشک آپ لَنْ تَسْتَطِيعَ ہر گز طاقت نہیں رکھتے مَعِيَ میرے
ساتھ صَبْرًا صبر کی

حضرت خضر نے کہا: یقینی بات ہے کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا (٦٨)

وَ كَيْفَ اور کیسے تَصْبِرُ آپ صبر کریں گے عَلٰی اس پر مَا جو لَمْ تُحِطْ آپ نے احاطہ
نہیں کیا یہ اس کا خُبْرًا خبر کے لحاظ سے / واقفیت سے

اور آپ اس بات پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری خبر نہ ہو!

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا (٦٩)

قَالَ اس نے کہا سَتَجِدُنِي آپ مجھے پائیں گے إِنْ شَاءَ اللَّهُ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو
صَابِرًا صبر کرنے والا وَلَا أَعْصِي اور میں نافرمانی نہیں کروں گا لَكَ آپ کی أَمْرًا کسی

بات میں

موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کی

کسی بات کی خلاف ورزی نہ کروں گا۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا (۷۰)
قَالَ اس نے کہا **فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي** آپ کو میرے ساتھ چلنا ہے **فَلَا تَسْأَلْنِي**
 تو مجھ سے نہ پوچھیے **عَنْ شَيْءٍ** کسی چیز **حَتَّىٰ** یہاں تک کہ **أُحَدِّثَ** میں بیان
 کروں **لَكَ** آپ سے **مِنْهُ** اس کا **ذِكْرًا** ذکر

حضرت خضر نے کہا: اچھا! اگر آپ میرے ساتھ آنا چاہتے ہیں تو کسی چیز کے بارے میں
 تب تک مجھ سے کچھ نہ پوچھیے گا جب تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكَبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ
 أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا (۷۱)

فَانْطَلَقَا چنانچہ وہ دونوں چل پڑے **حَتَّىٰ** یہاں تک کہ **إِذَا** جب **رَكَبَا** وہ دونوں سوار
 ہو گئے **فِي** میں **السَّفِينَةِ** کشتی **خَرَقَهَا** اس نے اس میں سوراخ کر دیا **قَالَ** اس نے کہا
أَخَرَقْتَهَا کیا آپ نے اس میں سوراخ کر دیا **لِتُغْرِقَ** کہ آپ ڈبو ڈالیں **أَهْلَهَا** اس کے
 سواروں کو **لَقَدْ** البتہ **جِئْتَ** آپ نے کیا / آپ لے کر آئے **شَيْئًا** ایک کام **إِمْرًا**
 بھاری / عجیب

چنانچہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب دونوں ایک کشتی میں سوار ہو گئے، تو ان
 صاحب نے کشتی میں شکاف ڈال دیا۔ موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: یہ کیا؟ آپ نے کشتی
 میں شکاف ڈال دیا تاکہ کشتی والوں کو ڈبو ڈالیں؟ آپ نے تو بڑا عجیب کام کر دیا!